دل ضد کر بیٹھا

بقلم:زویا مجید چوہدری

الارم کی آواز پر اس نے کوفت سے دیکھا اور ہاتھ بڑھا کر الارم بند کیا۔وہ کسلمندی سے اٹھا.ہمیشہ کی طرح میٹنگ میں ٹائم پر پہنچنا چاہتا تھا۔ بھینی بھینی خوشبو نے اسکی توجہ پالی ہمیشہ کی طرح آج بھی پیارا سا بکے پڑا تھا۔اس نے مسکرا کر اٹھایا۔۔ روز ہی ایسا بکے پڑا ہوتا تھا مگر روز ہی نئی خوشی ہوتی۔۔۔ وہ مسکراتے دل کے ساتھ اوپر لگی چٹ پڑھنے لگا

". Good morning ..have a nice day ،"

تمھاری زندگی ان پھولوں کی طرح مہکتی رہے۔آج صبح میں خود آئی ی تھی مگر تم خوابِ " .

خرگوش کے مزے لے رہے تھے۔ اور سوتے ہوئے بڑے کیوٹ لگ رہے تھے۔سنا ہے کوئی ٹہ میٹنگ ہے پرسوں سو مل کے جانا،ھمیشہ خوش رھو.پھر ملتے ھیں ،۔۔اللہ حافظ

"۔۔۔،۔۔۔۔۔۔۔۔ رومیسہ

....

❤❤❤❤❤

وہ گرے پینٹ کوٹ میں ملبوس ہمیشہ کی طرح ہینڈ سم لگ رہا تھا۔خود پر وفیوم کا بے دریغ چھڑکاؤ : کر کے موبائ‌ل اٹھا کر وہ باہر آگیا۔

ناشتہ کرتے جاؤ حدید بیٹا۔۔۔۔۔۔۔۔۔“۔ سعدیہ بیگم کی آواز پر وہ رکا مگر ”
پلٹا نہیں۔۔۔

مجھے بھوک نہیں ہے“۔۔۔۔اس کا لہجہ اگرچہ سخت مگر احترام سے بھرا تھا۔وہ کہہ کر چلا گیا”

۔۔۔۔۔سعدیہ بیگم نے دکھ سے اسے جاتے دیکھا اور بوجھل قدموں سے اندر بڑھ گ‌ئ‌یں۔۔۔۔۔

وہ پورچ میں آیا تو اسارہ منہ لٹکائے اندر جا رہی تھی۔

کیا ہوا۔“ وہ ناچاہ کر بھی پوچھ بیٹھا۔۔۔۔”

میری وین نکل گ‌ئ‌ی“۔۔۔۔ وہ ڈرتے ڈرتے بولی۔”

اوہ۔۔۔۔۔۔۔۔تو۔۔۔،“ ایک نظر اسے دیکھ کر اپنی گاڑی کی طرف گیا۔”

میرا ڈرائیور تم کو ڈراپ کر دے گا۔۔"وہ کہہ کر ڈرائیونگ سیٹ کی جانب بڑھا۔

"کاش آپ خود ڈراپ کرنے کا کہہ دیتے۔۔لیکن میں تو کچھ لگتی بھی نہیں آپکی۔۔۔"۔۔اسمارہ کی آنکھوں سے بارش برس پڑی۔

"چلیں میڈم۔۔" ۔۔ڈرائیور کے کہنے پر اس نے سر ہلایا۔

فیضی باہر سے آیا تو پری لاؤنج میں بیٹھی اتنے غور سے ٹی وی دیکھ رہی تھی مانو سب سے اہم بات چل رہی ہو۔۔وہ بھی نا سمجھی سے بیٹھ گیا۔ اور نظریں ٹی وی پر جما لیں۔کچھ پلے نہ پڑا تو اس نے ریموٹ کھینچ لیا اور میچ لگالیا۔

"فیضی ریموٹ دو۔۔" وہ غصے سے بولی۔۔

"آؤٹ۔۔۔۔"۔۔فیضی نے کہنے پر اس نے ٹی وی کی طرف دیکھا۔جہاں پلئیرز سکون سے کھڑے تھے۔

"تم نے مجھے آؤٹ کہا۔۔" وہ دانت پیس کر بولی۔

بلکل بھی نہیں۔۔۔" اس نے معصومیت سے کہا۔"

اوکے فائی ن. . مجھے ریموٹ دو۔۔" اس کی سوئی ی وہیں اٹکی تھی۔

مس پریشے۔ایک بار کہو یا سو بار میں نہیں دوں گا۔۔" وہ اس سے چار ہاتھ آگے تھا۔پری نے بے" بسی سے اسے دیکھا تھا۔

فیضی بھائی ی نہیں ہو میرے۔۔۔" وہ نم آنکھوں سے بولی وہ کرنٹ کھا کر" اٹھا۔اور کھا جانے والی نظروں سے اسے دیکھا

کیا، کیا بکواس کی تم نے۔۔۔کچھ عقل ہے تم میں کہ نہیں۔میں تمہارا فیانسی ہوں،،" وہ صدمے سے" بولا۔۔

سووٹ؟؟؟؟۔چلتا ہے یار۔۔ریموٹ دو۔" وہ بنا شرمندہ ہوئے بولی ۔۔وہ اس سے" ریموٹ چھیننے لگی مقابل بھی سخت جان تھا۔

کیا ہو گیا ہے تم دونوں کیوں بچوں کی طرح لڑ رہے ہو،،،"۔فرزانہ بیگم لاؤنج میں آئی یں۔"

آنٹی فیضی ریموٹ نہیں دے رہا۔۔"وہ فوراً روتی ہوئی ی بولی۔"

وہ حیرانی سے دیکھ رہا تھا جنگلی بلی سے بھیگی بلی تک کا سفر۔۔"فیضی دور یموٹ۔۔۔" انہوں نے اشارہ کیا۔

سوری ماما۔آج میں آپکی بلیک میلنگ میں نہیں آؤں گا۔۔" وہ پری کو گھور کر بولا۔

تو کون سا ورلڈ کپ لگا ہے۔؟۔۔"پری تلملاتی ہوئی بولی۔"

ورلڈ کپ ہو یا کنٹری کپ۔۔میں ہی دیکھوں گا۔"وہ جان بوجھ کر ستا رہا تھا۔"

پری یاد آیا لان میں جیا بلا رہی تھی تمہیں،" انہوں نے کہا تو پیر پٹختی چلی گئی۔۔۔"

کیوں ستاتے ہو اسے۔۔۔" فرزانہ بیگم اس کے پاس بیٹھتی ہوئی بولیں۔"

اسے تنگ نہیں کروں گا تو کیا محلے کی لڑکیوں کو کروں تنگ۔۔"۔وہ ہنسا۔"

شریر۔۔اب دیکھو میچ۔۔۔" انہوں نے مصنوعی ڈانٹا. وہ ہنس دیا۔"

فیضی میں ماروں گی اگر اب اسے رلایا۔۔"اسے اٹھتا دیکھ کر انہوں نے وارننگ دی۔۔"

اپنے روم میں جا رہا ہوں۔۔۔" اس نے منہ بنایا تو وہ ہنس پڑیں۔"

....

NovelsLounge.com

کا ہوا ہے۔۔" جیا نے پری کو دیکھا۔"

فیضی ریموٹ نہیں دے رہا یار۔۔" وہ منہ بنائے بولی۔"

اووووف۔ریموٹ کو چھوڑو میرے پاس۔۔اعلی نیوز ہے۔۔۔" جیا دمکتے چہرے کے ساتھ بولی۔"

تو اس نے بے دلی سے دیکھا۔

یہ جو بنگلا ہے ناں۔اسکا نوکر یعنی خان بابا باہر گئے ہیں ۔۔تو چلیں ادھر۔۔۔" جیا "

شیطانی مسکراہٹ سے بولی۔

تو سچ کہ رہی ہے۔۔" اسکا موڈ فوراً ٹھیک ہوا۔"

❤❤❤❤❤

یسسس۔۔۔"وہ دونوں اس عالیشان بنگلے کی طرف آئی یں۔ اس بنگلے میں کون رہتا تھا " :

انہیں معلوم نہیں تھا۔کیونکہ کئی مہینوں بعد ایک گاڑی آتی اور کچھ دنوں بعد چلی جاتی۔

وہ دونوں دبے پاؤں اندر آئی یں۔اندر سے کھٹ پٹ کی آواز سے اندازہ ہو رہا تھا کہ صفائی ی ہو رہی ہے۔

تم گلاب توڑو۔ میں امرود اور انار۔۔۔"پری نے ڈیوٹی بتائی ی۔"

ویسے پری گھر واقعی شاندار رہے۔۔" اس نے ستائی شی نظروں سے دیکھا۔ پری نے بھی تائی ید کی۔۔۔

پری۔ پری جلدی بھاگ۔۔ اس سے پہلے وہ خان ہمارے قلب پڑھوا دے۔۔ جلدی کر۔۔۔" جیا" خان کو آتے دیکھ کر بولی۔۔

وہ آگیا۔۔" پری نے شاخ سے چھلانگ ماری۔۔"

تم لوگ آج پھر آگ ئی یں۔۔" خان بابا نے گھورا۔"

خان بابا وہ ناں میری دادو کی آج برسی ہے ناں تو۔۔ ہم لوگ قبر پر جا رہے تھے۔۔ تو پھول لینے" آگ ئی ے۔" پری کی ایکٹنگ پر جیا تو آنکھیں پھاڑے دیکھ رہی تھی۔

ٹھیک ہے یہ لاسٹ وارننگ ہے۔ ورنہ اگلی بار تم لوگوں کے گھر شکایت کروں گا۔۔" خان بابا نے" اسکی معصوم شکل پر یقین کیا۔

اُو کے بابا پکا۔۔ ہم لوگ اس گھر نہیں آئی یں گے۔۔" جیا نے بھی کہا۔"

پکا۔۔اگرآئی ییں تو کہنا ڈوب کے مر جاؤ۔۔" پری نے کہا۔ اس بات سے بے خبر کہ " قسمت نے اسے اس گھر میں لانا ہے۔۔

شکرہے بچ گ ئی ے۔۔" دونوں نے گہرا سانس لیا۔"

پری منہ لٹکائی ے بے دلی سے پودوں کو پانی دے رہی تھی آج اسکی برتھ ڈے تھی ۔ کسی نے ایک بار بھی وش نہیں کیا تھا فیضی آؤٹ آف سٹی تھا

۔حدید کافی کا مگ ل ئی ے دور خلاؤں میں گھور رہا تھا جب نظر پری پر پڑی۔ پیچ کلر کا فراک پہنے بالوں کو کمر پر پھیلائے شان بے نیازی سے کسی انا پرست کے دل میں اتر رہی تھی۔۔پتھر موم ہو رہا تھا۔۔۔

فیضی نے آہستگی سے اس کے کان میں کہا پری نے "HAppy birthday cousin" چونکہ کر دیکھا۔

۔ فیضی تم۔۔" وہ خوشی سے چلائی"

NovelsLounge.com

یس مادام۔۔سالگرہ مبارک۔۔" وہ اسکا ہاتھ پکڑ کر گجرے پہنانے لگا۔"

تھینکس مجھے لگا تم۔۔بھول گ ئے ہو۔۔" وہ مسکرا کر گجروں کو دیکھتی ہوئی ی بولی۔"

تمہاری برتھ ڈے میں کبھی نہیں بھول سکتا۔۔رات کو کال کی تھی تمیارا نمبر آف تھا جیا محترمہ سو"

رہی تھی۔اسے میں نے منع کیا تھا کہ نہ وش کرنا۔۔" وہ مسکرایا۔

یہ بریسلٹ برتھ ڈے گفٹ □□۔۔"۔ اس نے مسکرا کر سامنے کیا۔"

واؤ ۔۔۔۔فیضی ۔۔۔۔ماشاءاللہ،....... بہت پیارا ہے۔۔۔۔ تھینکس۔۔۔ " اس نے "

محبت سے کہا۔۔

آخر چوائس کس کی ہے۔۔" وہ فرضی کالر جھاڑ کر بولا۔"

زیادہ بنو مت،،،،،، چلو اندر،،،،،" وہ اس کا بازو پکڑ کر لے گ ئی ی"

دونوں ہنستے ہوئے چلے گ ئے۔"

حدید جو سب سے بیگانہ اسے دیکھ رہا تھا اچانک ایک لڑکے کے آنے پر چونکا۔اس کے اندر تک جلن

ہوئی۔۔۔پھر پری کا بھی اس کے آنے پر ہنسنا اور گجرے پہنانا۔۔۔۔حدید بمشکل ضبط کر رہا تھا۔ لیکن جب وہ اسے اندر لے گئی تو حدید کو شدید غصہ آیا۔۔اس نے کافی کا بھرا مگ دیوار پر مارا۔۔ گرم چھینٹے اس کے پاؤں اور ہاتھ پر پڑے مگر اسے کوئی فرق نہ پڑا۔۔

کیا ہوا ہے۔۔۔"ارحم بھاگتا ہوا آیا۔"

کچھ نہیں۔۔۔میں جا رہا ہوں میٹنگ اٹینڈ کرنے۔۔۔۔"وہ کہ کر چلا گیا۔۔۔"

عجیب ہے۔۔۔۔اللہ ہی حافظ ہے اسکا۔۔۔" ارحم بھی بھاگا۔۔"

۔۔۔۔۔۔

جاری ہے۔۔

اپنی رائے کا اظہار ضرور کیجیئے گا۔۔۔۔۔ میرا حوصلہ بڑھے گا۔۔۔

کیا حدید انا کی خاطر محبت مار دے گا ......

یا

۔۔۔ یہ محبت نہیں وقتی جزبہ ہے

****

حدید میٹنگ میں بھی گم صم ہی رہا تھا۔۔اسکا دماغ کام پر فوکس نہیں کر پا رہا تھا۔۔اس نے سگریٹ ۔ سلگایا اور تب ہی پیتا جب شدید ٹینشن میں ہوتا

ایسا کیسے ہو سکتا ہے،،،،،مجھے میرا دل نہیں دھوکا دے سکتا۔۔نو،،،،،نیور۔۔وہ ایک معمولی سی" لڑکی مجھے نہیں جھکا سکتی،،،یہ بس وقتی جزبہ ہے اور مزید کچھ نہیں۔۔۔۔میری انا گوارہ نہیں کرتی کہ میں ایک لڑکی کے سامنے کمزور پڑ جاؤ ں۔۔۔ "" وہ سگریٹ کے کش لگاتا الجھا بیٹھا تھا

۔۔۔ ۔۔۔ دل ان سارے دلائل سے انکاری تھا

کیا اس کی خوبصورتی کے آگے میں ہار رہا ہوں۔۔۔نو خوبصورتی نہیں۔۔۔خوبصورتی میری کمزوری" کبھی نہیں رہی۔۔۔اووووووووہ خدایا۔۔۔میں کیوں سوچ رہا ہوں اسے۔۔۔۔"اس نے سر جھٹکا

۔۔۔ ۔۔۔ مگر خیال اسکا آسیب کی طرح چمٹ گیا تھا

کچھ تو خاص ہے ناں اس میں جو میں نے پہلی بار میں نے کسی لڑکی کے بارے میں سوچا۔۔"وہ اتنی گہری سوچ میں تھا کہ ارحم کے آنے کی بھی خبر نہ ہوئی ی ۔۔۔ ارحم نے ایک نظر اسے دیکھا اور پھر ہاتھ میں پکڑے سگریٹ کو۔۔ جو سارا جل چکا تھا ۔۔۔ ارحم نے ۔۔ سگریٹ اس کے ہاتھ سے نکالا

تم,,,,,,,,,,,,,,,, تم کب آئے,,,,".. وہ چونکا۔۔"

جب تم کسی کے گہرے خیالوں میں گم تھے۔۔۔کون ہے وہ لکی۔۔۔۔۔,,,,".ارحم نے اسے" دیکھا۔۔

میں میٹنگ کے بارے میں سوچ رہا تھا۔۔۔فضول مت سوچو۔۔۔,,,,,"اس نے سنبھل کر" کہا۔۔دل کے حالات چھپانے میں تو ماہر تھا۔

اووہ رئیلی۔۔۔ جس میٹنگ میں تم تھے ہی کہیں اور اس کے بارے سوچ رہے " تھے ۔۔۔واؤؤ" ارحم نے طنز کیا۔۔۔

تمہیں عادت ہے ہوا میں تیر چھوڑنے کی۔"اس نے گھورا۔"

NovelsLounge.com

خیر,,,,اس بار لگتا عین نشانے پر لگا ہے۔۔" ارحم ہنسا۔۔"

"ہی ہی ہی ہی۔ very funnyوڈ ہوہ بھی حدید تھا موڈ" وہ بھی حدید تھا۔۔ چل گھر چلیں۔۔۔ فضول انسان۔۔ نہ ہو تو کبھی نہ بتاتا۔۔

---________,,,,,,,,---

حدید کافی کا مگ اٹھائے پھر ٹیرس پر آ گیا۔۔ محبت بڑی ظالم شے ہے بادشاہوں کو بھی سوالی بنا دیتی ہے۔۔سامنے ہی لان میں انہی پودوں کے پاس کھڑی پری پر پڑی,,,دل کو گونہ گو سکون ملا تھا۔۔۔۔پری نے گلاب کی پتیاں مٹھی میں بھر کر خود پر پھینکی اور ہنس پڑی۔۔۔حدید کے لب بھی مسکرا اٹھے جو مسکرانا بھول چکے تھے۔۔اسکن اور پرپل کلر کے فراک میں وہ گڑیا لگ رہی تھی۔۔۔جیولری کے نام پر صرف منگنی والی رنگ اور فیضی نے جو بریسلٹ پہنایا تھا وہ تھا۔۔حدید دیوانہ وار اسے دیکھ رہا تھا۔

NovelsLounge.com

پتہ نہیں کون سے گیسٹ آگ ئی ے جو جیا کہ گ ئی میں باہر رہوں ماما کا حکم ہے "
۔۔۔ اور میں بور ہو رہی۔۔۔" وہ چائے کا کپ ٹیبل سے اٹھاتے گہری سوچ میں گم
تھی اور فیضی اسے دیکھنے میں ڈھلتے سورج کی وجہ سے آسمان پر پھیلی شفق ماحول کو سحر انگیز بنا رہی
تھی ۔۔۔

۔پرندے گھروں کو لوٹ رہے ہیں اور میرے گھر والوں نے باہر نکال دیا ہے مجھے،،،،،،"وہ پرندوں"
کو دیکھتے بولی۔۔

ہماری یہ مجال کہ آپ کو نکالیں۔۔۔آپ تو گھر کی شہزادی ہیں۔۔۔۔"فیضی مسکرا کر بسکٹ منہ میں"
ڈالتے ہوئے بولا۔

کون گیسٹ ہیں.... جن سے میرا پردہ ہے۔۔"وہ کوفت سے بولی فیضی نے مسکرا کر بے صبری حسینہ"
۔۔ کو دیکھا

کاکروچ تھے ان کو بھگانا تھا۔۔۔تم ڈرتی ہو اس ل ئے بولا تھا۔۔" وہ ہنستے ہوئے بولا۔"

اووووہ....،،،،،،،،،تو مار آئے ہو۔۔" وہ ڈر پر قابو پا کر بولی۔"

یسسسسس۔۔۔آجاؤ اندر چلیں۔۔۔ شام کا وقت ہے کہیں میری پری پر کوئی جن نہ عاشق ہو جائے۔۔" وہ پھر ڈرا کر بولا۔۔۔

اللہ نہ کرے۔۔ کتنا فضول بولتے ہو۔۔وہ ڈر کر اسکا بازو پکڑتے ہوئے بولی۔۔۔

"ہاہاہاااہاہاہا۔۔۔ڈونٹ وری۔۔۔میں مزاق کر رہا تھا۔۔۔" وہ اس کا اڑا رنگ دیکھ پر ہنس پڑا تھا۔۔

بدتمیز۔۔۔تم تو یہی چاہتے کہ میں مر جاؤں بلکہ میں نے جب بھی مرنا ہارٹ اٹیک سے مرنا جو تمہاری ان حرکتوں کی وجہ سے ہو گا۔۔" وہ غصے سے کہ کر اندر چلی گئی ۔وہ بھی ہنستا ہوا اندر قدم بڑھانے لگا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

حدید جو اس کے ایک ایک نقش کو ازبر کر رہا تھا چونکہ تب جب کوئی لڑکا مسکرا کر اسے دیکھتا ہوا اس کے سامنے جا بیٹھا ۔۔گفتگو سے تو بے خبر تھا مگر ان دونوں کا ساتھ بیٹھنا نا قابل برداشت تھا۔۔اور تھوڑی دیر بعد جب پری نے حدید کا بازو پکڑا حدید کا غصہ سوا نیزے پر تھا۔۔پری کے اندر جاتے ہی اس لڑکے کا بھی جانا وہ نیم پاگل ہوتا روم میں آیا۔۔۔

ڈیم اٹ۔۔۔۔"وہ غصے سے بالوں میں ہاتھ پھیرتا پاؤں ہلا رہا تھا۔۔۔اس نے گہرے سانس" لیے۔

کیا ہوا ہے یار۔۔۔۔" ارحم فکرمندی سے بولا۔"

ارحم مجھے اس گھر جانا ہے۔۔۔۔"۔اس نے پری کے گھر کی طرف اشارہ کیا۔۔"

کیوں۔۔۔؟؟؟؟؟" ارحم ناسمجھی سے بولا۔۔"

وہ وہاں رہتی ہے۔۔۔" وہ فوراً بولا۔۔۔"

کون رہتی ہے یار۔۔۔ کیا ہوا ہے۔۔" ارحم الجھا۔۔۔"

ارحم۔۔مجھے لو ایٹ فرسٹ سائیٹ ہو گیا ہے۔۔۔" وہ آنکھیں مسلتے ہوا بولا۔۔۔"

وٹ؟؟؟ تو پاگل ہے کیا۔۔۔۔" ارحم بے یقینی سے بولا۔"

کیوں۔۔؟؟؟؟۔۔محبت مجھ پر حرام ہے۔۔۔۔" وہ بپھرا۔۔۔"

ریلیکس۔۔۔۔دیکھو۔۔۔کبھی کبھی وقتی اٹریکشن بھی ہوتی سو۔۔۔" ارحم کی بات پر اس نے نفی" میں سر ہلایا۔۔

ارحم۔۔اسے دیکھنے سے پہلے لگتا تھا کہ میری زندگی مکمل ہے۔۔۔۔۔ مگر اب لگ رہا بہت بڑا خلا ''

ہے۔۔'' وہ بیقراری سے بولا۔

اگر وہ میرڈ یا انگلیجڈ ہوئی تو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔'' ارحم پریشانی سے بولا۔ ''

جسٹ شٹ اپ!!!! وہ صرف میری ہے۔۔۔۔۔جو چیز حدید کو پسند آجائے وہ صرف حدید ''

کی ہے۔۔۔۔مائنڈ اٹ ۔۔۔۔۔۔۔۔'' وہ غصے سے بولا۔۔۔

چیزوں اور انسانوں میں فرق ہوتا ہے،،،،،''ارحم غصے سے بولا۔۔۔۔۔ ''

جو بھی ہے۔۔۔۔اسے میں ساتھ لے کر جاؤں گا۔۔'' اس کو ارادے خطرناک تھے۔۔۔۔

اس اجنبی شہر میں کسی اجنبی کو کون دے گا اپنی بیٹی۔۔۔۔تُو ایسے کہ رہا ہے کہ جیسے تیرے ہی انتظار ''

میں ہیں۔۔۔۔'' ارحم خاصا تپا ہوا بولا۔۔۔۔۔اسے حدید کی ضدی نیچر پر کبھی کبھی بہت غصہ آتا

تھا۔۔۔۔۔

ہاں میرا ہی انتظار ہے۔۔۔۔۔''وہ دوبدو بولا۔۔۔۔ ''

دیکھو میری بات غور سے سنو۔۔۔۔،،،،، ہم گھر جاتے ہیں۔۔۔انکل آنٹی کو ساتھ لے کر آتے ''

۔۔۔۔ایسے میں اس کے ملنے کے چانسز زیادہ ہیں،،،،،،،“ ارحم اسے کسی طرح لے جانا چاہتا تھا۔۔۔۔

۔۔۔”اس کے ملنے کے چانسز نہ دیکھ۔۔۔۔وہ میری ہے بس۔۔۔۔۔۔،،،،،،“ وہ ضدی تھا۔۔۔ ہم جا رہے اس گھر۔۔۔۔۔ چلو گے تو ٹھیک۔۔۔۔ورنہ میں چلا جاؤں گا۔۔۔۔۔“ وہ کہ کر ” واش روم کی طرف چلا گیا۔۔۔۔

رومیسہ۔۔۔۔۔۔ہاں اسے کال کرتا ہوں،،،،،میں بھی دیکھو گا تو کیسے ” جاتا۔۔۔۔۔۔،،،،،،،“۔۔۔ارحم نے کال کی مگر رومیسہ کا نمبر آف تھا۔۔۔۔۔ارحم غصے سے لینڈ لائن پر کرنے لگا ملازم نے بتایا وہ گھر نہیں ہے۔۔۔۔۔

کیا کروں،،،،،،،،،“ وہ کنپٹی سہلاتے ہوئے بولا۔۔۔”

ایک بار پھر سوچ لے۔۔۔۔،،،،"اسے تیار دیکھ کر ارحم نے آخری کوشش کی۔۔۔”

سوچ لیا۔۔۔اب چلیں،،،،،،"وہ کہ کر باہر نکلا۔۔۔۔ارحم کو اس کی تقلید کرنا پڑی۔۔۔ مگر وہ ورمیسہ ” کو کال برابر کر رہا تھا۔۔۔۔اللہ سے بھی سب ٹھیک ہونے کی دعا مانگ رہا تھا کیونکہ آج اسے خیر نظر

نہیں آرہی تھی۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اکرام صاحب کی دو اولادیں تھیں۔۔۔۔۔ قیصر اکرام اور وحید اکرام۔۔۔۔ قیصر اکرام کی شادی خالہ زاد فرزانہ بیگم سے ہوئی ی ۔۔۔ان کے دو بچے تھے ۔۔۔فیضان (جو کہ ملٹی نیشنل کمپنی میں جوب کرتا ہے)اوراجیہ (جو جیا کی بیسٹ فرینڈ حال ہی میں دونوں نے ماسٹرز کیا۔۔۔)۔۔قیصر صاحب کا انتقال ہو چکا تھا۔۔..اور وحید اکرام کی شادی پھوپھو زاد نادیہ بیگم سے ہوئی ی ۔۔۔۔پریشے اور پریزے ۔۔۔۔سب کی آنکھوں کا تارا۔۔یہ ایک ہیپی فیملی کی تصویر ہے۔۔۔۔ محبت خلوص کوٹ کوٹ کے بھرا ہوا ہے ان میں۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

پری فیضی کو کوستی لاؤنج میں آئی ی ۔۔آگے لاؤنج کی لائیٹ آف تھی۔

اب یہ شام کے وقت کس نے آف کر دی۔۔۔" اسے تپ چڑا۔"

لائیٹ آف کر کے جونہی مڑی تو لاؤنج اس کی برتھ ڈے کے لئے ڈیکوریٹ

ہو چکا تھا۔۔

سرپرائیز......,,,,,,,,," سب نے مسکرا کر کہا۔۔"

۔۔۔ تھینک یو سو مچ،،،،،،،،" خوشی سے اسکی آنکھوں میں نمی آگئی"

سب فیضی بھائی نے کیا ہے ارینج منٹ۔۔" پریزے اس کے گلے میں بانہیں "،
ڈال کر مسکرائی۔۔۔

تھینک یو۔۔۔۔ہمیشہ میری برتھ ڈے کو سپیشل بنانے کے لئے۔۔۔۔۔" اس نے فیضی کو "
تشکر بھری نگاہوں سے دیکھا۔۔

تمہیں خوشیاں دینا میرا فرض ہے۔۔۔۔اور میں فرض نبھانا جانتا ہوں۔۔۔" وہ محبت سے بولا"

۔۔۔ ۔۔وہ مسکرا کر نظریں جھکا گئی

بھئی ۔۔۔کیک کاٹیں اب۔۔۔" پری کی ماما نے کہا۔۔"

اس وقت گھر میں سارے مکین موجود تھے۔۔پری نے مسکرا کر کیک کاٹا۔۔۔

فوکس پلیز!!!!!.....,,,,,سیلفی لیں پھر بڑی کر کے لاؤنج میں لگائیں گے۔۔۔"فیضی "

۔۔۔ مسکرا کر بولا

فیضی ہم دونوں کی پکچر لو۔۔۔" پری فرزانہ بیگم کے ساتھ جا کھڑی ہوئی ی۔۔"

بھ ئی ی... پہلی ساس بہو میں اتنی محبت دیکھی ہے۔۔۔" وہ ہنس کر بولا سب ہنس پڑے۔۔۔"

اور۔۔۔۔آنٹی میری ساس نہیں ہیں۔۔۔۔" پری نے محبت سے کہا۔۔۔تو فیضی سمیت سب دل سے مسکرائے۔۔۔۔

اب میرے ساتھ بھی سیلفی لے لو۔" فیضی نے اسے دیکھا تو ہنستے ہوئے اس کے پاس آن" کھڑی ہوئی ی۔ تبھی ڈور بیل بجی۔۔ فیضی کے سیلفی لیتے ہاتھ رکے۔۔۔۔۔۔

شائی د کسی کو ہمارا یوں پیار بھایا نہیں ۔۔۔۔" فیضی بد دل ہوا۔۔۔ اور گیٹ کی" جانب بڑھا۔۔

جو آیا اس کے ل ئی ے تھینکس۔۔۔۔میرا کوئی ی موڈ نہیں تھا تمہارے ساتھ سیلفی" کا۔۔۔۔" اس نے ہنس کر چڑایا۔۔۔

ہاں ہو سکتا ہے تمہیں ہی لینے آیا ہوگا۔۔۔" فیضی نے رک کر گھورا اس کا چہرہ دیکھ کر وہ قہقہہ لگا کر"

NovelsLounge.com

ہنسی

بابا تھینک یو۔۔۔۔اتنا اچھا پارٹنر دینے کے لئے" وہ سجے سجائے لاؤنج پر ایک نظر" ڈالتی جیا لوگوں کے پاس آئی۔۔۔

۔۔۔۔ یہ بیسٹ پوز ہے۔۔۔۔۔" جیا نے ایک پکچر سامنے کی"

وہ لوگ لوازمات سے لطف اندوز ہوتی پکس دیکھنے لگی۔

۔۔۔ ...

۔۔ فیضی نے دروازہ کھولا تو دو لڑکے کھڑے تھے

اَلسَلامُ عَلَیکُم وَرَحمَۃُاَللہِ وَبَرَکَاتُہُ،،،،" ارحم نے پہل کی۔۔۔۔

وَعَلَیکُم اَلسَّلام وَرَحمَۃُاَللہِ وَبَرَکَاتُہُ،،،،جی کون۔۔۔۔" فیضی نے ناسمجھی سے دونوں کو دیکھا۔۔۔" دونوں ہی چھا جانے والی پرسنالٹی رکھتے تھے مگر حدید اپنی مثال آپ تھا۔۔۔۔وہ سحر انگیز پرسنالٹی کا مالک تھا۔۔براؤن شرٹ میں وہ کافی ڈیشنگ لگ رہا تھا۔۔۔یہ بھی سچ تھا کہ ایک بار اگر کوئی لڑکی اسے دیکھ لیتی اسی کا آئیڈیل بن جاتا۔۔۔

اندر نہیں بلائیں گے۔؟؟؟۔۔" حدید کا فیضی کو دیکھ کر موڈ آف ہو گیا۔۔"

میں آپ کو ایسے کیسے اندر آنے دوں۔۔آپ کو جانتا بھی نہیں۔۔۔" وہ الجھا۔۔"

جان جائیں گے ۔۔۔۔۔" حدید نے تنک کر کہا۔ اسے فیضی بہت برا لگ رہا تھا۔"

سوری میں سمجھا نہیں۔۔۔" فیضی چونکا۔"

اس کا مطلب ہے ہم آپکی بیک پہ جو گھر ہے وہاں سے آئے ہیں۔۔۔" ارحم نے حدید کو "گھور کر معاملہ سنبھالا۔۔۔

۔۔ اوکے۔۔آئی یے پلیز۔۔۔۔۔۔" اس نے بربادی کو رستہ دیا"

تھینکس۔۔۔۔۔۔"ارحم مسکرایا۔۔"

حدیدان کو اپنے ہمراہ لاؤنج میں لایا۔۔ پری کو دیکھ کر وہ جی جان سے خوش ہوا

پری تم لوگ روم میں جاؤ۔۔۔" فیضی نے کہا۔۔ پری نے چونک کر حدید کو دیکھا "اور دوسری بار بھول کے بھی نہ دیکھا۔۔ اور پہلی بار ایسا ہوا تھا کہ کسی لڑکی نے اسے پلٹ کے نہیں دیکھا تھا۔۔اس کا نظرانداز کرنا حدید کو بہت اچھا لگا۔۔

NovelsLounge.com

اوکے۔۔۔“ وہ لوگ چلی گ ئ ی۔۔”

بیٹھنے دیتے۔۔ہم کون سا کھاجائی یں گے۔۔۔“ وہ بد دل ہوا پری کا یوں فیضی کی ”

۔۔۔ بات مان کر جانا اسے برا لگا

ہمارے گھر کا رُول نہیں کہ گھر کی عورتیں غیروں کے سامنے آئ ی ں۔۔۔۔“ فیضی فوراً ”

بولا۔۔۔

ہاؤ ٹیپیکل۔۔۔“ وہ بڑبڑایا۔”

آپ کیا کرتے ہیں۔۔۔“ ارحم نے حدید کو ملامتی نظروں سے گھور کر اس سے پوچھا۔۔۔ فیضی”

۔۔۔۔ نے بتا کر ان کا تعارف وحید صاحب سے کروایا

۔۔

یار کتنا ہینڈسم بندہ ہے پری۔۔“ جیا نے چائے کپوں میں نکالتے ہوئے کہا۔۔”

بس کردے مجھے نہیں پسند یہ حرکتیں اور ویسے بھی مجھے فیضی پسند ہے۔۔۔۔“ پری نے چیزیں”

ٹرالی میں سیٹ کرتے ہوئے کہا۔۔۔

NovelsLounge.com

۔۔۔ بہت محبت کرتی ہوناں بھائی ی سے۔۔۔" وہ مسکرائی ی"

کام پر فوکس کرو ماما نے کہا ہے جلدی لاؤ۔۔" پری نے اسے گھورا۔۔۔تو جیا بددل "

ہوئی ی۔۔

....

لاؤنج میں ایسے ہی آگے پیچھے کی باتیں چل رہی تھیں ۔۔ تبھی فیضی کا فون

بجا۔۔۔حدید نے ٹیبل پر پڑے موبائل کو دیکھا ۔۔۔"پری کالنگ"۔ ساتھ اس

کی مسکراتی تصویر بھی تھی۔۔۔ "تو محترمہ کا نام پری ہے۔۔۔" اتنی دیر میں فیضی نے

موبائل اٹھالیا۔۔۔

ہاں۔۔۔پری بولو۔۔۔۔" وہ آہستگی سے بولا۔حدید ہمہ تن گوش تھا۔۔"

کب جائیں گے ۔۔۔۔بن بلائے مہمان ۔۔۔۔" پری کی آواز گونجی۔۔۔"

۔ نو آئیڈیا۔۔۔۔۔خیریت۔۔۔۔؟؟" اس نے پوچھا"

ہم نے باہر جانا تھا۔۔۔" پری نے دانت پیس کر کہا۔۔"

NovelsLounge.com

اووووووہاں۔۔۔ تھوڑی دیر ویٹ۔۔۔۔" اس نے بائے کہ کر کال کاٹ دی۔"

انکل میں آپ سے کچھ مانگنے آیا ہوں۔۔۔۔امید کرتا مایوس نہیں کریں گے۔۔۔" حدید نے انہیں" دیکھا۔۔۔۔۔

ہاں بیٹا بولو۔۔" وہ مسکرائے۔۔"

انکل۔۔۔۔وہ دینا صرف آپ کے بس میں ہے۔۔۔۔" اس نے تمہید باندھی۔۔۔ فیضی الرٹ ہوا۔

تم مانگو۔۔۔ میرے بس میں ہوا تو ضرور دوں گا۔۔" وہ اس کا کندھا تھپتھپا کر بولے۔۔۔۔"

انکل۔۔وہ کیا ہے ناں۔۔۔ مجھے عادت نہیں مانگنے کی جو چاہوں حاصل کرتا ہوں۔۔۔۔اپنی چیز تو کو" کبھی بھی نہیں مانگتا کوئی ی مگر میں مانگ رہا ہوں۔۔۔۔" اس کے عجیب سے لہجے پر فیضی بھی چونکا۔۔۔۔

میں آپ سے پری کا ہاتھ مانگنے آیا ہوں"۔۔۔اس نے ہاتھ تو ایسے کیا جیسے وہ کہیں گے بیٹا تیرا ہی" ویٹ تھا۔ وحید صاحب اور فیضی نے چونک کر دیکھا۔۔۔۔

تم پا۔۔۔۔۔"اس کی بات کو حدید نے ٹوکا۔۔۔"

indirectly آپ تب جواب دینا۔۔۔جب آپ سے مخاطب ہوں گا۔۔۔۔" اس نے" بولا تھا تم بکواس بند رکھو۔۔۔

۔۔ وہ میری فیانسی ہے۔۔۔۔۔۔" فیضی غصے سے چلایا"

فیضی۔۔۔۔کول ڈاؤن۔۔۔" وحید صاحب کی بات اور اطمینان پر فیضی حیران" ہوا۔۔۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤-------

وحید صاحب کے کہنے پر ضیضی نے بہت ضبط سے انہیں دیکھا۔۔ مگر ان کا اشارہ سمجھ کر خاموش ہو گیا۔۔حدید نے فاتحانہ نظروں سے اسے دیکھا۔۔

دیکھو بیٹا۔۔تم ہمارے مہمان بلکہ اس شہر میں بھی مہمان ہو۔۔۔تم نے پری کو کہاں دیکھا یا جو بھی " میں نہیں جاننا چاہوں گا۔۔بس اتنا سن لو کہ پری کی منگنی ہو چکی ہے فیضی سے۔۔۔۔" وہ نرمی سے ۔۔۔ بولے۔۔وہ خاموش رہا

امید ہے تم سمجھ گئے ہو۔۔۔"وہ ریلیکس ہوئے۔۔"

NovelsLounge.com

نہیں میں نہیں سمجھ سکتا۔۔۔۔" وہ نفی میں سر ہلا کر بولا۔"

کیا مطلب۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟" فیضی نے دیکھا۔۔"

مطلب یہ کہ وہ تمہاری فیانسی ہے۔۔۔۔۔۔۔منکوحہ یا بیوی نہیں۔۔۔۔" وہ سخت لہجے میں" بولا۔۔۔ارحم مجبوراً خاموش تھا کیونکہ اسے معلوم تھا بولنا فضول ہے۔۔۔

جسٹ شٹ اپ!!!,,,,ہمارے خاندان میں منگنی نکاح کی حیثیت رکھتی ہے۔۔" فیضی غصے سے" چلایا ۔۔

تم جاہل پتہ نہیں کس دنیا میں جی رہے ہو۔۔۔نکاح اور منگنی میں زمین آسمان کا فرق ہے۔۔۔۔" " حدید کا دل چاہا اس کا گلا ہی دبا دے ۔۔۔

بسسسسس۔۔۔بہت ہو گیا۔۔۔تم جا سکتے ہو۔۔۔" وحید صاحب نے اسکا آگے بڑھا ہاتھ پیچھے" کرتے ہوئے اس سے کہا ۔۔وہ دھیمے مزاج کے بندے تھے۔ اس نے ایک نظر اپنے ہاتھ کو دیکھا ۔۔اور مٹھی بھینچ لی۔۔

انکل جی۔۔۔میں بہت چاہت سے اسے مانگ رہا ہوں۔۔۔وعدہ ایک پھول کی طرح رکھوں"

NovelsLounge.com

گا۔۔۔آئی ی پر ومس۔۔۔" وہ اسی اطمینان سے بیٹھا رہا۔

تم جاتے ہو یا میں نکالوں۔۔۔۔۔" فیضی سرخ ہوتی آنکھوں سے بولا۔۔وہ پری کو جی جان سے "چاہتا تھا۔

میں نہیں جا رہا۔۔۔جو کرنا ہے کر لو۔۔بیٹھا ہوں یہیں۔۔۔"

۔۔۔۔۔۔۔وہ ٹانگ پر ٹانگ رکھ کر بیٹھ گیا۔۔۔"

حدید چل ابھی۔۔۔" ارحم نے معاملہ ٹھنڈا کرنا چاہا۔۔"

تو چلا جا۔۔۔میں نہیں جا رہا۔۔۔یہ لڑکا مجھے ڈرا رہا ہے۔۔۔اور ڈر کر چلا جاؤں ۔۔۔۔نو "وے۔۔۔" وہ ضد میں آ گیا۔

میں دھمکی نہیں دے رہا۔۔" فیضی سنجیدگی سے دھاڑا۔۔"

میں دو صورتوں میں جا سکتا۔۔۔پری کے ساتھ یا تم لوگوں کے کندھے پر۔۔۔۔۔" وہ ڈھیٹ نہیں "ایکسٹرا ڈھیٹ تھا۔

تم کون سی زبان سمجھتے ہو کہا ہے میری بیٹی کھلونا نہیں ہے جو تمہارے ہاتھ میں تھما دوں۔۔۔گیٹ "

آؤٹ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔" وحید صاحب کا ضبط جواب دے گیا۔

۔۔۔ اووووووووف۔۔۔۔۔"حدید نے ٹھنڈی آہ بھری"

گورائیٹ ناؤ۔۔۔۔۔۔۔۔ورنہ مجبوراً مجھے پولیس بلانی پڑے گی۔۔۔" فیضی "

اسے مار دیتا اگر ارحم آگے نہ آتا۔۔

بلالو۔۔۔پولیس بلاؤ یا جو بھی۔۔۔" وہ فوراً بولا۔۔"

تم ایسے نہیں مانو گے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔" فیضی اس کی جانب زخمی شیر کی طرح بڑھا۔۔"

پلیز لِسَن۔۔۔۔میں سمجھاتا ہوں۔۔۔۔۔۔" ارحم بیچ میں آگیا"

وہ بمشکل رکا۔۔۔پری لوگ بھی آگئے۔۔

کیا ہوا ہے۔۔۔۔" نادیہ بیگم نے کہا۔"

کچھ نہیں آپ لوگ اندر جائیں۔۔۔۔۔" فیضی فوراً بولا۔"

مگر کچھ تو ہوا ہے جو تم اتنے غصے میں ہو۔۔۔۔۔۔" پری فکرمندی سے بولی۔۔۔"

کچھ نہیں یار۔۔۔۔تم لوگ جاؤ۔۔۔۔" اس نے نفی میں سر ہلایا۔۔۔"

شادی کرنا چاہتا ہوں تم سے۔۔۔۔" وہ اطمینان سے بولتا سب کا چین اڑا کر لے گیا۔۔"

پری گو۔۔۔۔" اس کا انداز ایسا تھا وہ جیا روم میں چلی گ ئی یں۔۔۔"

انکل۔۔۔آنٹی مان جائی یں ناں۔۔۔۔۔۔۔" وہ پھر بولا۔۔۔"

تمہیں جواب دے چکا ہوں میں۔۔۔۔۔" انہوں نے اسے دیکھا۔۔"

انکل ضد تو نہ کریں ناں۔۔۔۔۔دیکھیں اگر آپ نہیں مانیں گے تو مجبوراً مجھے کوئی ی اور قدم "

اٹھانا پڑے گا۔۔۔" حدید نے indirectly دھمکی دی تھی۔

ہم تمہیں بتا چکے ہیں تم سمجھ کیوں نہیں رہے۔۔۔۔" فرزانہ بیگم کو شدید تپ چڑھا۔۔۔"

یہ ایسے نہیں مانے گا لگتا دوسرا طرز اپنانا پڑے گا۔۔۔۔۔" فیضی بہت ضبط سے برداشت کر رہا تھا۔۔"

بیٹا میں تمہارے آگے ہاتھ جوڑتی ہوں چلے جاؤ۔۔۔۔۔۔" نادیہ بیگم نے اس کے آگے ہاتھ "

جوڑے۔۔۔۔

نہیں پلیز۔۔۔۔مائی یں ہاتھ نہیں جوڑتیں۔۔۔۔" وہ فوراً ان کو سامنے گھٹنوں کے "

بل بیٹھا۔۔۔

میں ایک آخری بار پری سے ملنا چاہتا ہوں۔۔ صرف آخری بار پلیز زززززززز۔" اس نے وحید صاحب کو دیکھا۔۔۔

نووووووے۔۔۔۔۔" فیضی کا لہجہ پتھر سے بھی سخت تھا۔۔"

پلیززززززززززز۔۔۔۔۔۔۔۔" اس کا ملتجی لہجہ دیکھ کر سب نرم پڑ گئے مگر فیضی " نہیں۔۔۔

انکل ملنے دیں۔۔۔اس نے پہلی بار کسی سے ریکوسٹ کی ہے۔۔۔امید کرتا ہوں کوئی حل " نکل آئے گا۔۔۔۔" ارحم نے یقین دہانی کروائی۔۔انہوں نے فیضی کو اشارہ کیا وہ بمشکل ضبط کرتا پیچھے ہٹا۔۔۔۔۔۔۔

پریزے۔۔۔۔اسے آپی کے پاس لے جاؤ۔۔۔۔" انہیوں نے ڈری سہمی بیٹی کو " اشارہ کیا ۔۔۔

کتنی گھٹیا تربیت ہوئی دوسرو کے گھر یوں برباد کرتے اسے خوف بھی نہیں" آتا۔۔۔۔۔۔۔۔" فرزانہ بیگم نے تلملاتے ہوئے کہا۔۔۔

انکل۔۔ فیضی میرا مشورہ یہی ہے کہ آپ اس کی بات مان لیں کیونکہ وہ جو پسند کرتا ہے حاصل کرتا"

۔۔۔ ہے۔۔۔۔۔" ارحم نے دیکھا

یہ کیا رٹ لگائی ہے تم نہ کہ وہ جو پسند کرتا ہے حاصل کرتا ہے۔۔۔۔۔ تو کیا ہم ڈر جائیں اس "

سے۔۔۔۔۔" فیضی غصے سے بولا۔۔۔

دیکھو۔۔۔۔۔ وہ آج ٹل بھی گیا کل ضرور لوٹے گا۔۔۔۔ تمہیں اور پری کو ساتھ نہیں دیکھ پائے "

گا۔۔۔ جان تک کا خطرہ ہے۔۔۔۔۔۔۔" ارحم اسکی رگ رگ سے واقف تھا۔۔

تو اچھا ہے مار دے۔۔۔۔ اس زلت بھری زندگی سے موت اچھی۔۔۔۔۔" نادیہ بیگم ہاری سی "

بولیں۔۔۔۔

نہیں ناں۔۔۔۔۔۔۔۔۔" فیضی فوراً نہیں ساتھ لگا کر بولا۔۔۔"

....

پتہ نہیں باہر کیا چل رہا ہو گا۔۔۔۔۔ فیضی نہ بھیجتا مجھے تو ایسا سبق سکھاتی عشق دم دبا کر بھاگتا۔۔۔۔"

پری کمرے میں ٹہلتی غصے سے بولی تھی۔۔۔ "

مجھے ڈر لگ ہے پری۔۔۔۔۔۔" جیا نے ڈر کر کہا۔۔۔"

کیوں۔۔۔۔۔ہم نے اس کے امرود توڑے ہیں۔۔۔۔" پری نے گھورا۔۔۔"

توڑے تو ہیں۔۔۔۔اسی بنگلے سے آیا ہے۔۔۔" جیا نے بتایا"

اووووووو۔۔۔۔۔۔۔۔تو امرود لے مجھے کیوں لینے آ گیا۔۔۔کیسا کوئی ی بدتمیز ہے یار "

ویسے۔۔۔۔" اس نے سر جھٹکا۔۔۔

۔"ویسے پری!!!!اس نے تمہیں دیکھا کدھر ہے۔۔۔" اس نے الجھ کر دیکھا۔۔۔

پتہ نہیں یار۔۔۔۔۔۔" اس نے کوفت سے کہا۔۔۔"

پری اگر اس نے کوئی ی دھمکی دی تو۔۔۔۔" جیا کو غم لگ گیا۔۔۔ اسے پری "

بھابھی کے روپ میں بہت پسند تھی۔

اووووووف۔۔۔۔۔تمہیں لگتا ہے میں دھمکیوں سے ڈر جاؤں گی۔۔۔۔۔" اس نے "

ابرو اچکائے ۔جیا نے دیکھا۔۔

جیا۔۔۔میں صرف فیضی کی ہوں۔۔۔خدا کی قسم میں گن پوائنٹ پر بھی اس کمینے سے نکاح نہ کروں۔۔۔۔"

آیا مجھے ڈرانے والا۔۔۔۔۔۔جانتا نہیں ہے مجھے۔۔۔۔" وہ غصے سے بولی۔۔

اگر کڈنیپ کر کے کر لیا تو۔۔۔۔پتہ ہے ناں ناولز, فلموں میں ایسا ہی ہوتا" جیا تو سوچ کر ادھ موئی ہوئے جا رہی تھا۔۔

کڈنیپ کرے یا قتل میں اس سے کبھی شادی نہیں کروں گی۔۔۔۔گھر والوں کے سامنے ذلیل کروا دیا۔۔ فیضی اور بابا کیا سوچ رہے ہوں گے۔۔۔۔؟؟؟۔۔" اس نے اس طرح دانت پیسے اور دوپٹے کو ایسے مروڑا جیسے حدید کی گردن کو مروڑ رہی ہو۔۔۔

ناولز والی لڑکیاں بھی تمہاری طرح ہی دعوے کرتی۔۔تاری گواہ ہے۔۔۔۔۔۔۔ایٹ دی اینڈ کڈنیپر سے ہی پیار کر بیٹھتی۔۔۔۔" جیا کو ہول پڑے۔۔۔

میری جان۔۔۔۔۔جانتی ہوں مجھ سے زیادہ بھائی کی فکر ہے۔۔۔پر میں جتنا بھی لڑ لوں اس سے ڈریم بوائے وہی ہے۔۔۔۔۔" وہ ہنسی۔۔۔

تو پاگل ہو گئی ہے۔۔۔۔۔" جیا اسے ہنستا دیکھ کر چڑی۔۔۔

تاریخ بدل دے گی پری۔۔۔۔۔کڈنیپ کرے یا گن پوائنٹ میری جان پری نکاح نہیں کرے

گی۔۔۔اسے مار کے جیل چلی جاؤں گی۔۔۔۔۔۔" اس نے سر جھٹکا۔

"مار دیا تمہیں تو۔۔۔۔۔۔" جیا نے آنسو گلے میں اتارے۔۔۔

"عزت پر مرنا قربان ہے۔۔۔پر اس کے ساتھ نیور۔۔۔۔" اس نے سر نفی میں ہلایا۔۔پریزے اندر آئی ی۔۔

"چلا گیا بد تمیز۔۔۔۔۔" اس نے پریزے کو دیکھا۔

"آپی باہر ہے۔۔۔آپ سے ملنے آیا ہے۔۔۔"اس نے پری کو دیکھا۔۔پری اور اجیہ دونوں چونکیں۔۔۔۔

"بھیجو اسے۔۔۔۔۔دیکھنا بچُو کرتی کیا ہوں۔۔۔" اس نے پریزے کو اشارہ کیا۔۔اجیہ باہر چلی گ ئی ی مگر حدید کے اندر جاتے ہی باہر دروازے کے پاس رک گ ئی ی۔۔۔۔

"بکواس کرو جلدی۔۔۔۔۔۔" پری نے اسے دیکھا۔۔۔

حدید نے ایک نظر اسے دیکھا پرپل کلر کا دوپٹہ سر پر جمائے حور لگ رہی تھی۔۔۔وہ صوفے

پر بیٹھ گیا۔۔۔

جو کہنا ہے کہو اور نکلو یہاں سے"پری نے ایک نظر اسے دیکھ کر غصے سے کہا۔۔"

"I like your attitude ,,,,,"

وہ پر سکون سا بولا مانو خالہ کے گھر بیٹھا ہو۔۔۔

"and i dont like u"......

سو جو کہنا ہے کہو اور جاؤ ۔۔۔۔"اس نے گھورا۔۔حدید کو اس کی ہر ادا بھا رہی تھی۔۔خاص کر اسکی ضدی نیچر۔۔۔۔

ویل۔۔۔کہنا یہ چاہتا ہوں کہ تم سے شادی کرنا چاہتا ہوں۔۔۔۔۔۔" اس نے پری کو دیکھا۔۔اس کی امیدوں کے برعکس وہ مسکرائی ی۔۔۔ مگر کونفیڈنٹ رہی۔۔۔

تم سچ کہہ رہے ہو۔۔۔" وہ نظریں جھکائے بولی۔۔۔"

ہاں۔۔۔بلکل سچ۔۔۔" وہ بے یقینی سے بولا۔۔۔"

لیکن میں تم سے شادی نہیں کر سکتی۔۔۔" اس نے ایک ایک لفظ چبا کر کہا۔۔حدید اس کی ٹیون"

پر چونکا۔۔۔

کیوں۔۔۔۔" وہ غصے پر بمشکل ضبط کر کے بولا۔۔۔"

ڈونٹ کری ایٹ سین۔۔۔۔۔یو نو ویل۔۔۔۔۔" وہ تنک کر بولی۔۔۔

میں تم سے محبت کرتا ہوں۔۔۔۔۔۔" وہ آہستہ مگر سخت لہجے میں بولا۔۔۔۔۔"

محبت جانتے بھی ہو کیا ہے۔۔۔۔گھر والوں کے سامنے تم۔۔۔۔۔"

میں نے تمہیں آج تک تمہیں دیکھا نہیں اور تم۔۔تم نے پیار کا دعویٰ کر دیا۔۔۔" پری کا غصے سے چہرہ سرخ ہو گیا۔

میں نے آج صبح تمہیں دیکھا تب سے کسی کام میں دل نہیں لگ رہا۔۔۔۔مجھے لو ایٹ فرسٹ سائیٹ ہو گیا۔۔۔" حدید نے اسے دیکھا۔۔۔

مجھے فرسٹ سائیٹ لو پر یقین نہیں ہے کیونکہ وہ جسٹ اٹریکشن ہوتی ہے۔۔۔۔" پری نے جان چھڑائی ی۔۔۔

اٹریکشن ہوتی تو میں کیوں رشتہ مانگتا بھلا۔۔۔۔ٹائم پاس کرتا نا کہ اپنی عزت بناتا۔۔۔" حدید نے"

NovelsLounge.com

دھیرے دھیرے سمجھایا۔۔پری نے اسکی آنکھوں میں دیکھا جو اس کے سچا ہونے کی گواہی دے رہی تھیں۔۔۔جہاں پری کے لئے صرف اور صرف عزت تھی۔۔۔

آئی م سوری بی کوز آئی م انگیجڈ اینڈ ان لو ود فیضی ۔۔۔۔۔۔" اس کے ان الفاظ " پر جہاں باہر کھڑی جیا خوش ہوئی وہیں حدید کو پہلی بار کسی سے جلن ہوئی۔۔۔

بٹ آئی لو یو۔۔۔۔۔" وہ گہرا سانس لے کر بولا۔۔۔ "

میں کیا کروں ؟؟؟؟؟؟۔۔۔۔۔۔" وہ ابرو اچکا کر بولی۔۔۔ "

مجھ سے شادی۔۔۔۔۔۔زندگی کی ہر خوشی دوں گا۔۔۔" وہ پتہ نہیں کیوں نرم پڑ رہا تھا۔۔۔ "

میری خوشی فیضی ہے بولو دو گے۔۔۔" اس نے چیلنجنگ نظروں سے دیکھا۔۔۔۔ "

بسسسسس کر دو یار۔۔۔۔۔۔فیضی۔۔فیضی۔۔۔۔شادی تو تمہاری مجھ سے ہو گی۔۔۔مائی نڈ " اٹ۔۔۔۔۔۔۔" وہ سخت لہجے میں بولا۔۔

کرو گے یا بندوق سر پر رکھو گے۔۔۔بولو۔۔۔۔جاؤ کر لو جو کرنا ہے۔۔۔ kidnap تو کیا "

مگر تمہاری بھول ہے یہ۔۔۔۔ کہ تم مجھے ڈراؤ گے میں ڈر جاؤں گی۔۔۔۔"

اس کی آنکھوں میں شدید غصہ تھا۔۔حدید نے دل میں اسکی ہمت کی داد دی کیونکہ ہر لمحہ وہ اسے حیران کر رہی تھی۔۔۔۔۔مگر وہ بتایا ناں ایکسٹرا ڈھیٹ ہے۔۔۔۔

"آئیڈیا بیسٹ ہے۔۔۔۔۔ مگر یہ طریقہ پرانا ہو گیا ہے اور میں نیو چیزیں کرنے کا عادی ہوں۔۔۔۔" وہ صوفے سے اٹھتا ہوا بولا۔۔جیا کی آنکھوں سے آنسو رواں تھے وہ پری کی طرح بہادر نہیں تھی۔۔۔۔

واؤؤؤؤؤؤؤؤؤ۔۔۔۔۔۔ تو کرو۔۔۔" پری کو ڈر صرف جنات اور کاکروچز کا تھا۔۔۔ باقی بہت بریو تھی۔۔

۔۔ تم فیضی سے محبت کرتی ہو۔۔۔۔۔" اس نے اس سے یقین دہانی چاہی"

محبت۔۔۔۔بے انتہا محبت۔۔۔۔" اس نے اس محبت کا کبھی فیضی کے سامنے اظہار نہیں کیا تھا۔۔۔۔"

صحیح۔۔۔۔۔مجھے اپنی چیزیں پانی آتی ہیں۔۔۔۔۔"اس کی آنکھوں میں خون اترا۔۔۔۔"

NovelsLounge.com

تم فیضی کی وجہ سے مجھے چھوڑ رہی میری محبت کو ریجیکٹ کر رہی ہو۔۔۔تو فیضی کو درمیاں سے ہٹا دیتا ہوں۔۔۔معاملہ کلئیر پھر تم میری ۔۔۔"اس کے عجیب سے لہجے پر پری چونکی۔۔۔۔باہر رکی جیا کی سانس رکی۔۔۔

آج کل کسی کی جان لینا کون سا مشکل ہے۔؟؟؟؟۔۔نام ایکسیڈنٹ کا کر دو۔۔۔" وہ اسے دیکھتے ہوئے بولا۔۔۔۔۔۔

تم فیضی کی جان نہیں لو گے۔۔۔۔۔" اس کی آواز کانپی تھی۔۔اس سے سارے کھیل میں بسسسس یہی غلطی ہو گئی تھی کہ اپنی کمزوری ظاہر کر دی جس کا فائدہ حدید نے اٹھا لیا تھا۔۔۔

میں ایسا ہی کروں گا۔۔۔جو ہمارے درمیان آئے گا۔۔۔" اس نے حتمی فیصلہ سنایا۔۔۔۔۔۔

میں سوسائیڈ کر لوں گی دھمکی مت سمجھنا۔۔۔" پری نے ہاتھ اٹھا کر کہا۔۔۔

NovelsLounge.com

اور تم نے ایسا کوئی ی قدم اٹھایا تو تمہاری فیملی کے ایک ایک انسان کو ترسا ترسا کے ماروں گا۔۔۔" اس کی آنکھوں میں خون اترا۔۔۔

" پلیز میرا پیچھا چھوڑدو پلیز۔۔۔۔۔۔میں فیضی کے ساتھ بہت خوش ہوں۔۔۔۔ تم سے بھیک مانگتی ہوں۔۔۔۔۔۔" وہ انا مار کر گڑ گڑائی ی۔۔۔۔

" مجھے ترس نہیں آتا۔۔۔۔اپنا فیصلہ بتاؤ اور میرا سنو۔۔۔۔" اسے اس کا یوں رونا پسند نہ آیا۔۔

" تمہیں خدا سے ڈر نہیں لگتا۔۔۔۔۔" اس نے روتے ہوئے کہا ۔۔۔۔ فیملی اسکی کمزوری تھی اسی کے نام پر چاروں طرف سے ٹریپ کر رہا تھا۔۔۔۔۔۔

"محبت اور جنگ میں سب جائی ز ہے۔۔۔۔" وہ پھر بیٹھ گیا۔۔

"شاید ڈرا رہا۔ پری نے ایک نظر اسے دیکھا۔۔۔

" مجھے نہیں منظور جو کرنا ہے کرلو۔۔۔۔"اس کے کہنے پر حدید نے کندھے اچکا کر موبائل پوکٹ سے نکال کر نمبر ڈائی ل کیا۔۔

ہاں رشید سنو۔۔۔۔۔فیضان اکرام لڑکا ہے۔۔۔ملٹی نیشنل کمپنی میں جاب کرتا ہے۔۔۔۔۔اس کا" قتل کر دو اور یاد رکھنا کہ ایکسیڈنٹ کیس بننا چاہیئے۔۔۔غلطی کی گنجائش نہیں ہے۔۔۔۔۔" اس نے پلان بتایا۔۔۔۔۔

جی سر۔۔۔آپ فکر نہ کریں۔۔۔۔" دوسری جانب سے آواز آئی۔"

رکو۔۔۔۔۔۔۔۔"پری کی رندھی آواز ابھری۔۔۔حدید چونکا۔۔۔"

.... میں راضی ہوں۔۔۔۔۔" وہ جان گئی تھی کہ وہ دھمکی نہیں دیتا"

رشید۔۔۔۔آئی کال یو لیٹر۔۔۔۔۔۔۔۔" اس نے کال کاٹ دی۔۔۔"

اچھا لگا تمہارا عقلمندانہ فیصلہ۔۔۔۔۔۔۔۔" وہ ستائشی نظروں سے دیکھتے ہوئے " بولا۔۔۔پری نے درد سے رخ پھیرا۔۔۔۔

ویل۔۔۔اب تم نے باہر جا کر وہی کہنا ہے جو میں کہوں گا۔۔۔۔" وہ دل سے خوش ہوا۔۔۔"

بولو۔۔۔۔۔۔۔" وہ ضبط کی انتہا کو چھو رہا تھی۔۔۔"

اجیہ چپکے سے لاؤنج کی طرف آئی۔۔

فیضی ضبط سے چکر کاٹ رہا تھا۔۔"

میں آتا ہوں۔۔۔۔" فیضی پری کے روم کی طرف پلٹا۔۔"

۔۔۔ کیا ہوا ہے۔۔۔" اس نے جیا کو دیکھا"

نتھنگ بھائی ی۔۔۔۔آ رہی ہے وہ۔۔۔" اس نے جانے سے روکا۔۔

کیا کہہ رہا تھا وہ۔۔۔۔" فیضی نے پوچھا۔۔ تبھی وہ روم سے نکلتے نظر آئے۔۔۔"

پری۔۔۔" فیضی نے اسے دیکھا جس کا چہرہ اداسی کی تصویر بنا ہوا تھا۔"

لاؤنج میں آؤ۔۔۔۔" پری نے ایک نظر اسے دیکھا اور چل پڑی"

۔۔۔۔فیضی کا دل غلط گواہی دے رہا تھا۔۔پری کے لاؤنج میں انٹر ہوتے ہی سب نے دیکھا۔۔۔۔

میں حدید سے شادی کرنا چاہتی ہوں۔۔۔۔" اس کی بات پر جہاں سب کو شاک لگا۔۔حدید دل سے خوش ہوا۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤______________

پری کی آواز پر سب بے یقینی سے ساکت کھڑے دیکھ رہے تھے۔۔۔۔سب کے سروں پر آسمان ٹوٹ پڑا تھا۔۔۔

کیسے راضی کیا تُو نے۔۔۔۔۔" ارحم نے اس کے کان میں سرگوشی کی۔۔۔"

یقین نہیں آ رہا ناں۔۔۔۔۔" اس نے ارحم کو دیکھا تو ارحم نے نفی میں سر ہلایا۔۔۔"

کبھی یقین بھی کر لیا کر اپنے دوست پر۔۔۔جیسے میں نے راضی کیا وہ تُو سوچ بھی نہیں سکتا۔۔۔" "

حدید نے اس کی بجائے پری کو دیکھا جو مجرموں کی طرح سر جھکائے کھڑی تھی۔۔۔صاف لگ رہا تھا آنسو حلق میں اتار رہی ہے۔۔۔۔سب کی نظریں اس پر تھیں۔۔۔۔

پ۔۔پری کیا کہہ رہی ہو تم۔۔۔۔۔" سب سے پہلے فیضی ہوش میں آیا۔۔پری کو آج اس کی آواز" سن کر رونا آیا تھا۔۔۔جب کہ فیضی تو گرنے کو تھا۔۔۔

وہی جو سنا۔۔۔۔۔" اس کے لہجے میں اجنبیت تھی۔۔۔"

پری۔۔۔میں جانتا ہوں اس بدنیت انسان نے یقیناً کوئی ی دھمکی دی ہے ۔۔۔مجھ پر " یقین کرو مجھے بتاؤ۔۔۔۔۔۔۔ پلیززززززز۔۔۔۔۔۔" فیضی ملتجی لہجے میں بولا۔۔پری نے ایک گہری نظر سب پر ڈالی سب اسے ایسے دیکھ رہے تھے ابھی کہے گی مزاق کر رہی ہوں میں۔۔۔

مجھے کوئی ی دھمکی کوئی ی دے نہیں سکتا ۔۔۔تم جانتے ہو ,,,,,,اور ویسے " بھی ۔۔۔۔۔" فرزانہ بیگم نے اس کو بات ٹوکی۔۔۔۔

بس کرو پری۔۔۔۔ہم جانتے ہیں کہ تم ایسی نہیں ہو۔۔۔۔تم بتاؤ ساری حقیت ہمیں۔۔۔۔۔ " ہم سارا معاملہ دیکھ لیں گے۔۔۔۔" فرزانہ بیگم کے کہنے پر اس کا دل چاہا وہ دھاڑیں مار مار کر روئے کہ وہ بے بس تھی۔۔۔ ماں اور باپ تو بے یقینی سے دیکھ رہے تھے ۔۔۔

آنٹی یہ میرا اپنا فیصلہ ہے۔۔۔۔" وہ فوراً بولی۔۔۔

"تو نے گ ئی ے کیا دھمکی دی ہے تُونے پری کو بے غیرت انسان۔۔۔۔ایک منٹ کے اندر تم نہ گ ئی ے تو میں قتل کر دوں گا تمہارا ۔۔" فیضی کی آنکھوں میں خون اترا ہوا تھا وہ حدید کی طرف بڑھا۔۔۔

رک جاؤ فیضی ۔۔۔۔" پری کی آواز پر اس کے حدید کے گریبان کی" ۔۔۔ طرف جاتے ہاتھ رکے۔۔۔

فیصلہ میرا ہے مجھے مار واسے نہیں۔۔۔" وہ خود کو برابنا رہی تھی۔۔۔ "

جسٹ شٹ اپ۔۔۔میں تمہیں جانتا ہوں تمہیں۔۔۔" فیضی غصے سے دھاڑا۔۔۔"

مجھے میں نہیں جانتی تم کیا جانو گے ؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟۔۔۔۔۔۔۔۔۔اور ہے ہی کیا تمہارے" پاس۔۔۔۔کیا تم مجھے اس کے جیسا گھر, لائ ف سٹائ ل دے سکتے ہو ۔۔۔نہیں ناں۔۔۔" وہ خاصی بدتمیزی سے بولی۔۔۔فیضی نے بے یقینی جبکہ حدید نے حیرانی سے دیکھا۔۔۔وہ اس سے توقع سے اچھا کھیل رہی تھی۔۔

۔۔۔ چٹاخ۔۔۔۔۔" نادیہ بیگم نے پری کے چہرے پر تھپڑ مارا۔۔پری نے دکھ سے ماں کو دیکھا"

ماما پلیززززز۔۔آنٹی۔۔۔۔" پریزے اور فیضی دونوں تڑپ کر آگے آئے جب کہ حدید نے مٹھیاں بھینچ لی۔وحید صاحب کی خاموشی پری کو کھا رہی تھی۔۔۔۔

"بسسسس بہت ہو گیا تماشہ۔۔۔۔تم دفع ہو جاؤ۔۔۔۔ہماری بیٹی ہے نہیں دینا رشتہ ہم نے۔۔۔۔۔اس کا نکاح آج ہی ہو گا فیضی سے۔۔۔۔۔" نادیہ بیگم نے ختمی فیصلہ سنایا۔"میں چلتا ہوں۔۔۔۔" حدید نے قدم باہر کو بڑھائے۔۔ سب نے حیرانی و خوشی سے دیکھا۔۔

"اگر تمہارے گھر والے نہ مانے ناں تو مجبوراً جانا پڑے گا۔۔۔۔ہزاروں طریقے ہیں مگر میں نکاح سب کی موجودگی میں کرنا چاہتا ہوں۔۔۔۔اگر میں گیا تو آؤں گا تو ضرور مگر تب تم فیضی کو کھو چکی ہو گی۔۔۔۔میری نہ ہوئی تو فیضی کی بھی نہیں ہونے دوں گا۔۔۔۔" پری کے کانوں میں اس کے الفاظ گونج رہے تھے۔۔۔

"رک جاؤ۔۔۔۔۔" پری مجبور تھی .....وہ جانتا تھا کہ وہ روکی گی سو وہ ۔۔۔۔رک گیا تھا

تم پاگل ہو۔۔۔۔مصیبت گلے لگا رہی ہو۔۔۔۔۔" فرزانہ بیگم نے اسے دیکھا۔۔"

مصیبت نہیں میرا ہونے والا شوہر ہے۔۔۔" پری نے کہا۔۔"

آپی آپ فیضی بھائی سے محبت کرتی ہیں کہو ناں۔۔۔۔" پریزے اس کے پاس آن کھڑی ہوئی۔۔۔۔

پوچھو فیضی سے۔۔۔۔میں نے کب کہا اس سے کہ میں محبت کا کب دعوی کیا۔۔۔۔" پری کا لہجہ ہر احساس سے عاری تھا۔۔

پری بیٹا!!!میری طرف دیکھو اور ہمیشہ کی طرف کہو کہ مزاق کر رہی تھی۔۔۔۔میرا مان مت توڑنا" ۔۔ہم سب ساتھ ہیں تمہارے۔۔" وحید صاحب نے اسے دیکھا۔۔

پری نے باپ کو دیکھا جہاں ان کی آنکھوں میں ہمیشہ اس کے لئے مان اور محبت ہوتی تھی مگر آج صرف ریکوسٹ تھی۔ اس نے حدید کو دیکھا شائد نرم پڑا ہو مگر اس کا نفی میں سر ہلانا گواہ بن گیا تھا کہ وہ ایک سیلفش انسان تھا سو پری کو۔۔۔ارحم نے بھی لب بھینچ لئے۔۔۔۔

NovelsLounge.com

بابا آپ نے ہمیشہ میری ہر وِش پوری کی اب آخری وش بھی پوری کر دیں"

۔۔۔ پلیززززززززززززز۔۔۔۔" وہ باپ کے پیروں میں بیٹھ گئی

اٹھو بیٹا۔۔۔" انہوں نے اٹھایا۔۔"

پری ہماری منگنی ہو چکی ہے اور یاد کرو مجھے ساویہ (فیضی کی کزن۔۔۔) کے ساتھ دیکھ کر کتنا جیلس ہوتی تھی۔۔۔۔۔" فیضی نے تڑپ کر کہا۔۔۔

منگنی ہوئی ہے اور یہ کوئی مضبوط ریلیشن نہیں ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔" وہ غصے سے بولی۔۔۔ تو وہ مٹھیاں بھینچتا حدید کی جانب دیکھ رہا تھا جو کسی کو میسجز کرنے میں بزی تھا۔۔۔۔پری نے اس کی نظروں کے تعاقب میں دیکھا اور اس کے انداز بتا رہے تھے کہ وہ حدید پر حملہ کرنے والا ہے۔۔۔پری نے فیضی کا ہاتھ تھاما۔۔

پری۔۔۔۔" فیضی نے ہی نہیں سب نے حیرانی سے دیکھا۔۔۔جب کہ حدید نے اس کے ہاتھ میں" ہاتھ دیکھا تو اس کے ماتھے پر ابھری رگ اس کے غصے اور برداشت کی گواہی دے رہی تھی۔۔۔

پری نے فیضی کا ہاتھ اپنے سر پر رکھا۔۔۔

NovelsLounge.com

"فیضی حدید ہی وہ انسان ہے جس کے ساتھ میں ڈریم لائف گزار سکتی ہوں۔۔۔" پری کی بات پر فیضی کے قدم لڑکھڑائے تھے۔۔۔

"تمہیں میری قسم ہے کہ اب اسے کچھ نہیں کہو گے۔۔۔۔

"جیا تم بھی تو وہاں تھی بتاؤ ناں۔۔۔۔۔۔پری جھوٹ بول رہی ہے ناں۔۔۔" نادیہ بیگم نے جیا کو دیکھا۔۔۔

حدید نے چونک کر جیا کو دیکھا اور جیا نے حدید کو..... حدید نے فیضی کو دیکھ کر نفی میں سر ہلایا جس کا مطلب جیا اچھی طرح سمجھ گئی تھی۔۔۔

"پری بھی دولت پر دل ہار گئی ہے۔۔۔۔" جیا نے نظریں چرا لیں۔۔۔حدید دل میں مسکرایا۔۔۔

"جو بھی ہے پری کی شادی صرف فیضی سے ہو گی۔۔۔۔اور تم جاؤ۔۔۔۔۔۔" وحید صاحب نے اشارہ کیا۔۔

"اگر آپ نے میری شادی حدید سے نہ کروائی تو سوسائیڈ کر لوں گی میں۔۔۔۔" اس

کی آنکھوں میں بغاوت نمایاں تھی۔۔ کس کس کو سمجھاتی اس کی قسمت ۔۔۔ ساتھ نہیں دے رہی تھی

اگر تم اپنی ضد پر قائم رہی تو تمہیں نکاح کے بعد اس گھر سے جانا ہو گا" اور پلٹ کر کبھی نہیں آؤ گی۔۔۔۔" ان کی بات پر پری نے درد سے ۔۔۔ دیکھا

مجھے منظور ہے۔۔۔۔۔"اس کو اپنی آواز گہری کھائی سے آتی محسوس " ہوئی۔۔۔فیضی کے جنازے سے بہتر اپنی ڈولی تھی ۔۔۔۔ چاہے خوشیوں کا گلا گھونٹ کے ہی سہی۔۔۔

نہیں چاچو کیا کہہ رہے ہیں آپ۔۔۔۔"؟؟؟ فیضی بمشکل بولا۔۔۔"

بلالو نکاح خواں کو۔۔۔۔" انہوں نے حدید کو دیکھا پری کا دل ہزاروں ٹکڑے ہوا تھا وہ خوشی" وحیرانی سے اٹھ کر سائیڈ پر ہوا ۔۔۔ وہ خان بابا کو کہہ کر سب ارینج منٹ کروا چکا تھا۔۔

NovelsLounge.com

بھائی یہ غلط ہے ۔۔۔پری ہماری بیٹی ہے۔۔۔ "فرزانہ بیگم نے کہا۔۔"

یہ میرا آخری فیصلہ ہے۔۔۔اب کوئی عمل دخل نہیں کرے گا۔۔۔۔" ان کی آواز پتھر سے زیادہ سخت تھی۔۔

میں جانتا ہوں کسی اور کی زبان بولی ہو تم۔۔۔پری کتنی محبت دی تمہیں۔۔۔ مگر یقین حاصل نہ کر پایا۔۔۔میں بھی دیکھوں گا میرے بنا کیسے خوش رہو گی۔۔۔" فیضی کی آنکھوں میں نمی تھی

جاؤ آزاد کیا اس رشتے سے۔۔۔۔" اس نے پری کے ہاتھ سے رنگ اتار کر پھینکی جو کہ حدید کے پیروں میں گری۔۔۔حدید نے رنگ پر پیر رکھا اور فیضی کو دیکھا۔۔۔

اتنی جلدی ہار گئے بائے دا وے یہ تو ہونا ہی تھا۔۔۔۔" اس نے فیضی کو دیکھا .....

کسی کو زبردستی زندگی میں داخل کر کے۔۔۔۔کسی کا دل توڑ کر تم خوش تو رہ سکتے ہو مگر پر سکون"

نہیں۔۔۔۔۔میں معاف نہیں کروں گا تمہیں۔۔۔" وہ کہہ کر چلا گیا۔۔۔

اس کا نکاح ہو گیا حدید سے۔۔۔۔۔ماما, آنٹی سب نے سمجھایا مگر وہ خاموش تھی۔۔۔دو دن بعد اس کی رخصتی تھی تاکہ سب خاندان والوں کو معلوم ہو جائے۔۔۔۔۔

"ہیلو کب سے کال کر رہی سوری میری بیٹری ڈیڈ تھی۔۔" رومیسہ نے کال کی۔۔۔

"۔۔۔ اب فائدہ نہیں کال کا۔۔۔۔۔" اس نے سر جھٹکا

"کیا ہوا؟؟؟؟؟؟حدید ٹھیک ہے ناں۔۔۔۔۔" اس نے پریشانی سے کہا۔۔۔۔۔

"اسے کیا ہو سکتا ہے بھلا۔۔۔۔۔" ارحم طنزیہ بولا۔۔۔

"میں بلکل ٹھیک ہوں اسے عادت ہے بکواس کرنے کی۔۔۔۔تم کیسی ہو۔۔۔۔" اس نے فون ۔۔۔ چھین کر اس سے کہا۔۔۔ساتھ ارحم نے لعنتوں سے نوازا

"میں ٹھیک ہوں۔۔۔۔۔ارحم کیا کہہ رہا تھا۔۔۔۔۔" اس نے پوچھا۔۔۔۔

"سر آپ نے جو برائیڈل ڈریس آرڈر کیا تھا آگیا ہے۔۔۔۔۔" ملازم کی آواز پر حدید نے سر پیٹا اور اسے خاموش رہنے کا اشارہ دیا۔۔

یہ کیا کہہ رہا تھا؟؟؟ حدید میں نے سن لیا ہے سچ بتانا اب۔۔۔۔۔۔" رومیسہ چلائی۔۔ حدید کو پسینہ آ گیا۔۔۔

"ہم شاپنگ مال ہیں۔۔۔ ساتھ کوئی ی بولا. ہے۔۔ تم تو پاگل ہی ہو گ ئی ی ہو۔۔۔۔۔" اس نے فوراً کہا۔۔

"اووووووووووف میں ڈر گ ئی تھی۔۔۔۔۔ سچی جان نکل گ ئی میری ۔۔۔" اس نے گہرا سانس لیا۔۔۔

"تمہاری جان تو نکلتی رہتی ہے۔۔۔" اس نے فون کو گھورا۔۔۔۔۔۔"

"۔ حدید۔۔۔۔۔" اس نے دانت پیسے

"۔۔اچھا سر درد کر رہا ہے تو مجھے ذہنی سکون چاہ ئی ے اور پلیززززززززز کال اور میسجز نہ کرنا۔۔۔۔" اس نے التجا کی۔۔۔

"اووووہ شٹ تم ڈاکٹر پاس گ ئی ے۔۔۔" اس نے فکر مندی سے کہا۔۔"

"ہاں ڈاکٹر کہہ رہا تھا رومیسہ کی نصیحتوں سے دور رہنا۔۔۔۔" اس نے کال کاٹ دی۔۔۔"

"واؤؤؤؤؤؤؤ۔۔۔۔۔۔ڈریس تو کافی پیارا ہے۔۔۔۔" وہ ریڈ کلر کی میکسی کو دیکھتے ہوئے بولا۔۔۔

"غالباً تم نے خود ہی پسند کیا تھا۔۔۔" ارحم طنزیہ گویا ہوا۔۔۔ تو اس نے ارحم کے لب و لہجے پر گھورا۔۔۔

۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"پری بیٹا فیضی مر جائے گا۔۔۔۔" فرزانہ بیگم نے اسے دیکھا۔۔۔ جو رو رو کر بے حال ہو چکی تھی۔۔۔۔

"آنٹی اگر میں نے اس کی بات نہ مانی تو ہم فیضی کو کھو دیں گے۔۔۔۔۔۔" وہ رندھی آواز میں بولی۔۔

"کہاں سے ٹپک آیا ہے ظالم۔۔۔۔۔۔" فرزانہ بیگم نے دکھ سے کہا۔۔۔

یہ ڈریس آیا ہے تمہارا۔۔ پہن لو۔۔۔۔۔ گیسٹ بھی آرہے ہیں۔۔۔۔۔" جیا بولی۔۔۔"

بابا نے فیملی والوں کو کیا کہا کہ کیوں ہو رہی میری شادی۔۔۔؟؟؟؟۔" اس نے باری باری سب کو دیکھا۔۔۔

کہا کہ وہ پری کو کزن ہے امریکہ میں رہتا ہے پری بھی اب وہاں رہے گی۔۔۔۔۔۔۔۔ہاں سب" چونک ضرور رہے کہ فیضی کی جگہ اب وہ۔۔۔" فرزانہ بیگم نے کہا۔۔۔

اسے بیوٹیشن نے تیار کیا تو وہ آسمان سے اتری اصل پری لگ رہی تھی۔۔۔

بہت پیاری لگ رہی ہو۔۔۔۔" جیا نے نم ہوتی آنکھوں سے اسے دیکھا۔۔۔ وہ دونوں کتنی بار" روئی ی تھیں۔۔

جیا۔۔۔۔" اس کی گلے میں پھنسی آواز ابھری۔۔ فیضی جو اس سے ملنے آیا تھا دروازے کے باہر" رک گیا۔۔۔

جیا تم میرے جانے کے بعد فیضی کو بتاؤ گی کہ میں بیوفا نہیں ہوں میں نے" صرف اس کو دل میں جگا دی ہے۔۔ مجھے حالات نے کہیں کا نہیں چھوڑا۔۔۔۔" وہ جیا کا

NovelsLounge.com

ہاتھ تھامے بولی۔۔۔ تبھی فیضی اندر آیا۔۔۔

بہت حسین لگ رہی ہو۔۔۔" وہ ہر احساس سے عاری بولا۔۔۔اس دن کا پہلا سامنا ہوا تھا دونوں "کا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

فیضی" اس نے نم ہوتی آنکھوں سے دیکھا۔۔۔"

پری تم نے اچھا نہیں کیا۔۔۔۔۔پتہ ہے تم مجھے سولی پر لٹکا کر جا رہی ہو۔۔۔۔۔تم نے مجھے قسم نہ دی" ہوتی نہ تو میں اس انسان کو مار دیتا۔۔۔۔۔"وہ دکھ سے بولا۔۔۔

تمہیں تنگ کرتی تھی ناں۔۔۔۔۔۔تم کہتے تھے جان چھوڑ دو۔۔۔۔۔۔دیکھو آج۔۔۔۔۔" وہ" روتے ہوئے بولی۔۔۔

تم اگر بے وفا ہوتی ناں تو پری مجھے تم سے نفرت ہو جاتی۔۔۔۔۔مگر تم بے وفا بننے کی کوشش میں" ناکام ہو گئی ہو ۔۔۔۔میں تمہیں کیسے بھولوں گا۔۔۔۔" وہ بھی رو دیا۔۔۔پری نے درد سے آنکھیں بند کی۔۔۔

مت روؤ پلیز زززززز۔۔۔۔میری آخری بات مان لو۔۔۔۔" اس نے ہاتھ "

جوڑے تو فیضی نے فورا نفی میں سر ہلایا۔۔

میرے درد کو باہر نکلنے دو میں مزید نہیں برداشت کر سکتا۔۔میں نے اپنی محبت چھوڑی ہے۔۔۔" "

اس کی آنکھوں سے نمکین پانی بہہ رہا تھا۔۔۔

میں بھی تو رہوں گی ناں۔۔۔" پریزے روتے ہوئے بولی تو فیضی نے فوراً خود پر "

کنڑول کیا۔۔ اس نے فورا پریزے اور جیا کو ساتھ لگایا ۔۔۔۔ پری نے

بھی پریزے کے کندھے پر سر رکھ دیا تھا خدا جانے کب ملن ہو۔۔۔

میں نے چاچو کو بھی بتایا ہے کہ تم بے قصور ہو مگر وہ جان کر بھی فیصلہ نہیں بدل رہے مگر رخصتی میں "

"شامل ہوں گے۔۔

فیضی کے گلے میں آنسو پھنسے۔۔۔۔۔۔" ۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔

فیضی کہاں ہے۔۔۔"؟؟؟؟؟۔۔رخصتی کا لمحہ آیا تو سماویہ نے جیا کو دیکھا۔۔"

نہیں آئیں گے تم جانتی ہو۔۔۔۔" جیا نے گہرا سانس لیا۔۔"

میں آئی ی تم رکو۔۔۔۔" حدید نے اشارہ کر کے اسے بلایا۔ وہ اسٹیج پر "
آئی پری تو بس روبوٹ کی مانند بس فارمیلٹی نبھارہی تھی۔۔۔

یہ میرے بلکہ ہم دونوں کے گھر کا ایڈریس ہے۔۔۔ تم لوگ جب جی چاہے آئی ی ئے گا "
۔۔۔" اس نے کارڈ دیا۔ حدید کے چند دوست ہی آئے تھے شادی
میں۔۔۔

جیا نے اس سے تھام لیا۔۔۔اب بس رخصتی کی رسم ہونے لگی تھی۔۔۔پری سب سے مل کر رو دی
اور گاڑی میں آن بیٹھی۔۔۔۔اس نے آخری بار اس گھر اور اس کے مکینوں کو دیکھا۔ فیضی نامی کانٹا
دل میں چبھا۔۔۔۔

۔۔۔ فیضی اسے ونڈو سے رخصت ہوتے دیکھ رہا تھا۔۔۔یہ لمحہ جان لیوا تھا
تمہیں ستایا کرتا تھا اللہ نے چھین لیا تمہیں مجھ سے۔۔۔۔" وہ دو سر ہاتھوں پر گرا کر بیٹھ گیا"

۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔

گھر کال کر کوئی ویلکم پلان ہی کر لیں۔۔۔" ارحم نے اسے دیکھا۔۔"

کوئی ضرورت نہیں ۔۔۔" اس نے سر جھٹکا۔۔۔"

آر یو شیور۔۔۔۔" اس نے دیکھا تو حدید نے سر ہلایا۔۔"

۔۔۔۔۔۔۔۔

حدید مجھے لگتا ہے کال کر دے گھر۔۔۔۔ یہ نہ ہو کہ کوئی اس سرپرائز کو ایکسپٹ نہ کر پائے۔۔۔۔" ارحم تھوڑی دیر بعد پھر بولا۔۔۔

میری لائف ہے میں جو مرضی کروں کسی کو کیا فرق پڑتا ہے۔۔۔۔" اس نے سر جھٹکا۔۔۔

کیا جواب دے سب کو۔۔۔۔" ارحم نے دانت پیسے۔۔۔"

کسی کو جواب دینے کا پابند نہیں ہوں میں۔۔۔۔" وہ ریلیکس تھا۔۔۔"

کبھی کبھی مجھے لگتا ہے کہ یار تیری کھوپڑی کا اوپری حصہ بلکل خالی ہے جو نا سوچتا ہے نا کسی چیز کی ٹینشن نہیں لیتا کہ آگے کیا ہو گا۔۔۔۔" ارحم نے طنز کیا جس کا اس پر اثر نہیں ہوا تھا۔۔۔۔

دماغ تو میرا واقعی نہیں ہے،،،، ہوتا تو تیری اتنی فضول بکواس پر تجھے گاڑی سے دھکا دے دیتا جس کا دھیان ڈرائیونگ کی بجائے مجھ پر ہے۔۔۔" اس نے گھورا۔۔۔۔اور گانا ۔۔۔۔۔۔ لگانے لگا

دیکھ حدید۔۔۔۔۔" ارحم پھر بولا۔۔۔"

بسسسس کردے یار۔۔۔۔۔ نکاح میں نے کیا اور ڈر تو رہا ہے۔۔۔۔۔ یار کیا ہوا گانا نہیں لگ رہا" ۔۔۔۔" اس نے کوفت سے دیکھا اور ایک نظر پلٹ کر پری پر ڈالی جو سیٹ کے ساتھ ٹیک لگائے ۔۔۔ آنکھیں موندے بیٹھی تھی

یہ خراب ہے۔۔۔ فون پر لگالے۔۔۔۔" ارحم نے مشورہ دیا۔۔"

بیٹری ڈیڈ ہے یار۔۔۔ چارجر بھی ادھر ہی رہ گیا۔۔۔" اس نے منہ بنایا۔۔۔"

اپنا فون دے۔۔۔۔۔" اس نے ارحم کو دیکھا۔۔۔۔"

نہیں مجھے بات کرنی ہے اپنی وائی ف سے۔۔۔ تمہارے چکر میں اسے بھی اگنور کر دیا۔۔۔۔" اس فورا فون پاکٹ میں ڈالا۔۔۔

کمینا۔۔۔۔۔۔۔بات تو نہیں کرنے دوں گا تجھے۔۔۔۔۔" اس نے دھمکی دی۔۔۔"

پری لڑائی اپنی جگہ یار فون دے دو مجھے۔۔۔۔۔۔اگر اچھے سو نگز ہیں تو۔۔۔۔۔۔۔" وہ گردن "موڑے کہہ رہا تھا۔۔۔پری نے نظریں باہر ہی رکھیں ورنہ اس شخص کا قتل کرنے کو دل کرتا تھا۔۔۔

میں تم سے مخاطب ہوں۔۔۔۔۔" اس نے پری کو دیکھ کر اونچی آواز میں بولا۔۔۔"

میں تم سے مخاطب ہونا پسند نہیں کرتی گھٹیا انسان۔۔۔۔۔" اس نے آخری دو لفظ دل میں کہے مگر "اس نے سن لیا ۔۔۔

شٹ اپ۔۔۔۔۔" وہ غصے بولا" ۔۔۔

یو شٹ اپ۔۔۔۔۔" وہ بھی جواباً غصے سے بولی۔۔۔"

تمیز سے بات کرو ورنہ۔۔۔۔۔" اس نے انگلی اٹھا کر وارن کیا۔۔۔"

مجھ سے اپنے لئے تمیز کی امید مت رکھنا۔۔۔۔۔" اس نے باور کروایا" ۔۔۔

اور تمیز سکھانی آتی ہے مجھے۔۔۔۔" اس نے دیکھا۔۔۔"

بسسسس کر۔۔۔۔۔" ارحم نے غصے سے کہا۔۔۔"

جسے خود نہیں وہ دوسروں کو کیا سکھائے گا۔۔۔" پری نے حساب برابر کیا۔۔۔"

زبان درازی مت کرو۔۔۔۔" اس نے اب کی بار آہستہ لہجے میں کہا۔۔۔۔"

تمارا کھیل ختم۔۔۔۔میں تم سے ڈر کر رہنے والی نہیں ہوں۔۔۔۔۔اس ل ئی ے دھیاں "

رکھنا۔۔۔۔۔" پری نے وارن کیا۔۔۔

ارحم کے اشارے کرنے پر وہ خاموش ہو گیا۔۔۔

۔۔۔ کافی دیر گاڑی میں خاموشی رہی تھی

گاڑی روکو میں کچھ کھانے کو لے آؤں ۔۔۔۔ بھوک لگ رہی ہے۔۔۔۔" اس نے "

فاسٹ فوڈ کورنر دیکھ کر کہا۔۔۔

اوکے۔۔۔" ۔۔اس نے گاڑی روکی تو وہ چلا گیا۔۔۔"

پریشے بھابھی!!" ارحم دھیرے سے بولا۔۔۔"

میں جانتا ہوں آپ پر آج قیامت ٹوٹی ہے مگر کیا آپ سب بُھلا کر اپنا بھائی ی بنا سکتی "

ہیں۔۔۔۔" ارحم سے وہ چھوٹی تھی مگر حدید کے خوالے سے اسے بہت عزت دے رہا تھا۔۔۔

"بھائی ی۔۔۔۔ اس لفظ سے نا آشنا ہوں مگر آج احساس ہوا جن کے بھائی ی نہ ہوں ان لڑکیوں کے ساتھ یہی ہوتا ہے۔۔۔۔۔" وہ تلخی سے مسکرائی ی۔۔۔

"اگر یہ نہ ہوتا تو مزید برا ہو جاتا۔۔۔۔" وہ دکھی ہوا۔۔۔

"نفرت ہے مجھے اس انسان سے۔۔۔۔۔" اس نے غصے کے کہا۔۔۔

"آئی ی نو۔۔۔۔ مگر حدید برا نہیں ہے حالات نے بنا دیا ہے۔۔۔۔ اور میری ایک ہی بہن ہے وہ حدید کا مجھ سے زیادہ کرتی ہے۔۔۔۔اور میں آپ سے وعدہ کرتا ہوں بلکہ یقین دلاتا ہوں وہ مزید برا نہیں کرے گا۔۔۔۔۔۔اور اگر کیا تو میں وعدہ کرتا ہوں اس کے خلاف جا کر آپ کو پروٹیکٹ کروں گا۔۔۔۔۔" ارحم نے دھیرے دھیرے کہا۔۔۔

تھینکس۔۔۔۔۔۔“ اس نے دل سے کہا۔”

بسسس کبھی اس کی انا کو نہ للکارئے گیا ورنہ بہت برا ہو گا۔۔۔۔“ ارحم نے کہا ” تبھی وہ بھی آ گیا۔۔۔۔

یہ کھالو جھجھکنا مت تمہارے شوہر کی حق حلال کی کمائی ی ہے۔۔۔۔۔“سارا سامان پچھلی ” سیٹ پر رکھ کر وہ سنجیدگی سے بولا تھا۔۔۔۔

۔۔۔ اور خود آگے آن بیٹھا۔۔۔۔پیزہ کھانے لگا

ندیدے اور لوگ بھی ہیں گاڑی میں۔۔۔۔“ ارحم نے گھورا۔۔۔۔”

اووووووہ یہ لو“ اس نے پیزہ اس کی جانب بڑھایا۔۔”

میں اپنی بات نہیں کر رہا۔۔۔۔“ ارحم نے بائٹ لے کر کہا اور آنکھوں سے ” ۔۔۔ پچھلی سیٹ کی جانب اشارہ کیا

تم نے میرے ہاتھوں سے کھالیا۔۔۔۔وہ کھائے گی نہیں سو سب پیچھے ہی رکھ ” دیا۔۔۔“ کوک کا کین منہ سے لگاتے وہ بولا۔۔۔

"اور ویسے بھابھی کھالیں۔۔۔آپکی کزن کہہ رہی تھی کہ آپ نے دو دن سے کچھ نہیں کھایا۔۔۔ بھی اس برین لیس بندے کے ساتھ رہنے کے لئے بہت انرجی کی ضرورت ہے۔۔" ارحم نے کہا مگر وہ خاموش ہی رہی۔۔۔ارحم اور حدید ادھر ادھر کی باتیں کرنے لگے۔۔۔حدید نے ارحم کو اس کے گھر ڈراپ کیا اور تقریباً ایک بجے گھر پہنچے

۔۔۔۔

"ویلکم ہوم مسز حدید۔۔" اس نے لان سے گلاب کی کلی توڑی اور اس کی سائیڈ کا دروازہ کھول کر اسے دی جسے اس نے اگنور کر دیا۔۔۔

اس نے ایک نظر پرکششش محل کو دیکھا۔۔۔۔۔۔اور اس کے ہمراہ اندر بڑھی۔۔۔سارا گھر روشنی سے منور تھا۔۔۔۔۔گولائی میں سیڑھیاں تھی۔۔۔ اوپر والا پورشن بہت پیارا تھا۔۔۔ بلکونی سے مڑ کر ایک راہداری تھی جس کے لاسٹ پر اس کا روم تھا۔۔۔

"تو یہ امیر باپ کی بگڑی اولاد ہے۔۔۔" پری نے سوچا۔۔۔اسے اس گھر سے گھٹن ہونے لگی"

اسے یہ محل نہیں بلکہ اپنا گھر پسند تھا جس کا کونا کونا مل کر سجایا تھا۔۔۔حدید کا کمرہ اس کے اعلی ذوق کا گواہ تھا۔۔۔بیڈ کراؤن اور صوفے ہلکے نیلے رنگ کی تھے۔۔۔۔جبکہ لیمپ کرٹین اور دبیز قالین بھی نیلے رنگ کے تھے جو گواہ تھے کہ اسے نیلا رنگ پسند ہے۔۔۔۔ایک انلارج فوٹو لگی تھی حدید کی جو کمرے میں الگ منظر پیش کررہی تھی۔۔۔ٹیبل پر ایک گلاس کا شو پیس اپنی توجہ حاصل کررہا تھا۔۔.....

”

جیا فیضی کے روم میں آئی تو دل زار زار رویا تھا۔۔۔ فیضی بیڈ پر لیٹا بازو سر پر رکھے لیٹا تھا۔۔۔

۔۔۔بھائی۔۔۔“ جیا پاس بیٹھی”

۔۔۔۔ ہوں۔۔۔۔“اس نے بازو اٹھائے بنا کہا”

۔۔۔ کھانا کھالیں۔۔۔۔۔" اس نے آہستہ آواز میں کہا"

بھوک نہیں ہے۔۔۔۔" وہ ہنوز اسی پوزیشن میں تھا۔۔"

ناراض ہیں مجھ سے آپ۔۔۔۔۔" وہ دکھ سے بولی۔۔۔"

۔۔۔ تمہارا سچ بولنا مجھے اور پری کو جدا نہ ہونے دیتا۔۔۔۔" وہ ویران آنکھوں سے بولا"

بھائی یہ قسمت میں تھا۔۔۔" وہ شرمندہ تھی۔۔۔۔"

یہی تو سوچ کر قبول کر چکا ہوں۔۔۔۔پری کو بھی معاف کر دیا ہے۔۔۔بس خوش رہے۔۔۔۔" وہ" دل سے بولا۔۔

۔۔۔وہ بیچاری تو مفت میں ماری گئی ہے۔۔۔۔" جیا نے فیضی کو دیکھا۔۔۔جس کی" صورت اس کے خسارے کی گواہ تھی۔۔۔۔۔۔

میں بچا لیتا اسے۔۔۔۔ مگر مجھے قسم دے کر روک دیا اور برباد کر ڈالا سب۔۔۔۔۔" اس نے" تاسف سے کہا۔۔۔

اس نے جو کیا مجبوری میں کیا۔۔۔۔" وہ فورا بولی۔۔"

۔۔۔ چاچو اور آنٹی کیسے ہیں۔۔۔؟؟؟؟" اُس نے پریشانی سے پوچھا"

اس کی رخصتی کے بعد سے چاچو تو روم میں ہیں جبکہ آنٹی تو رو رہی تھی ماما اور خالہ ہیں پاس۔۔۔۔" "

۔۔۔ اس نے کہا

۔۔۔ میں چاچو سے مل کر آتا ہوں۔۔۔" وہ اٹھا"

نہیں۔۔۔۔۔انہیں ابھی اکیلا رہنے کی ضرورت ہے۔۔۔" اس نے فوراً کہا۔۔ تبھی ساویہ "

۔۔۔ بھی کھانا لے آئی ی

بھائی ی پلیززززز ہماری خاطر کھا لیں ۔۔" جیا نے کہا۔۔"

ساویہ پلیز پریزے کو بلا لاؤ پلیز وہ رو رہی ہو گی ۔۔۔" وہ اتنی گہری چوٹ کے "

باوجود بھی سب کے لئے فکرمند تھا۔۔۔ساویہ سر ہلا کر چلی گئی

۔۔۔فیضی منہ ادھونے چلا گیا۔۔۔

اللہ تو نے جو کیا اب اس پر بھائی ی کو صبر دے دے اور آنے والے رستے آسان "

کر دے ۔۔۔" اس نے دل سے دعا مانگی ۔۔۔۔ اور اپنے آنکھوں سے نمی

پونچھی۔۔۔چند دن پہلے سوچا بھی نہیں تھا کہ ایسا کچھ ہو جائے گا اور آج جس پری کی آواز اس گھر میں گونجتی تھی وہ اس گھر سے نکال دی گئی تھی۔۔۔

....

مجھے ڈریس دو میں نے چینج کرنا ہے۔۔۔۔" وہ فریش ہو کر باہر آیا تو پری نے تیکھے لہجے میں" کہا۔۔۔

۔۔۔ ڈریس!....."وہ چونکا"

ڈریس کہاں سے لاؤں ۔۔۔۔" اس نے ماتھے پر ہاتھ مارا۔۔۔۔اسمارہ کو وہ" کہہ نہیں سکتا تھا۔۔۔تبھی اسے خیال آیا اور کال کی۔۔۔

ہیلو! رومی سو تو نہیں رہی تھی؟؟؟اس نے رومیسہ کو کال کی۔۔۔۔"

نہیں۔۔۔انڈے بیچ رہی تھی,,,, تمہیں چاہئیں ؟؟؟؟۔۔۔" اس نے تپے لب و" لہجے میں کہا۔۔۔۔۔

مجھے کام ہے میرے گھر آؤ جلدی ۔۔۔۔" اس نے تمہید باندھی۔۔۔۔۔"

تم لوگ آگ ئے ۔۔۔۔۔۔"اس نے چونک کر کہا۔۔۔۔"

ہاں یار !!!! پلیز ایک کام کرو۔۔۔۔" اس نے ریکوسٹ کی۔۔۔۔۔۔"

بولو مگر ارحم کہاں ہے۔۔۔۔؟" وہ الجھی۔۔۔"

گھر ہی ہو گا تسلی رکھو۔۔۔۔اور میری بات دھیان سے سننا۔۔۔۔" اس نے کہا۔۔۔"

بول بھی چکو۔۔۔۔۔" وہ بیڈ سے اترتے ہوئے بولی۔۔۔"

casual میرے گھر آؤ اور آتے ہوئے کسی شاپنگ سینٹر سے لیڈیز 3,4 یار"

۔۔۔۔ لے کر آنا۔۔۔۔۔" اس نے پری کو دیکھا dresses

اس وقت اور لیڈیز؟؟؟ کیوں" وہ پریشانی سے بولی۔۔"

ڈیٹیلز آ کر پوچھ لینا" اس نے کال کاٹ دی۔۔۔۔"

پیاری لگ رہی ہو ویسے۔۔۔۔" حدید نے اسے دیکھا۔۔"

وہ غصے سے اٹھ کر جیولری اتارنے لگی۔۔۔۔

NovelsLounge.com

"شرم نہیں آتی آدھی رات کو دوست بھی کی بیوی کو کال کر رہا ہے۔۔۔۔" وہ بدگمان ہوئی

جبکہ وہ ریکیس سا بیڈ پر لیٹ گیا۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔

"ارحم آپ کب آئے۔۔۔۔" رومیسہ نے کچن میں کوفی بناتے ارحم کو دیکھا۔۔

"ابھی تھوڑی دیر پہلے۔۔۔ کیسی ہو؟۔۔۔" وہ مسکرایا۔۔

"ٹھیک ہوں۔۔۔ارحم حدید کی کال آئی تھی ۔۔۔" اس نے ساری گفتگو گوش گزار کی۔۔جواباً اس نے بھی سارا قصہ سنا دیا۔۔۔

"اب تم لڑائی مت کرنا۔۔ شکر کرو کہ کرلی اس نے شادی۔۔۔۔۔ ورنہ مجھے اس کے کرتوتوں سے لگتا تھا زندگی اکیلے ہی گزارے گا۔۔۔۔۔" ارحم نے کہا۔۔۔

"مجھے خوشی ہے کہ اس نے شادی کرلی۔۔۔۔ مگر دُکھ یہ ہے کہ میں شامل نہیں تھی اور بددعائیں لے لیں۔۔۔۔ایک بار بتا تو دیتا میں ان کے پاؤں پڑ جاتی مگر ۔۔۔" وہ دکھ سے بولی۔۔۔

اس کی ضد کو تو جانتی ہو اور چلی جاؤ گی یا ڈراپ کر دوں۔۔۔۔۔۔" ارحم نے اسے دیکھا۔۔۔

میں چلی جاتی ہوں۔۔۔اور آج رکوں گی ادھر ہی۔۔۔" اس نے ڈرائیونگ سیٹ "سنبھالتے ہوئے کہا۔۔۔

۔۔۔ صبح صبح آجانا یار کل میں گھر ہی رہوں گا" ارحم نے گاڑی کا دروازہ بند کیا"

۔۔۔ بائے ٹیک کئیر ۔۔۔۔" اس نے ہاتھ ہلایا"

۔۔۔۔۔۔۔۔

آجاؤ ۔۔۔" ڈور نوک ہونے پر وہ بولا۔۔"

ہائے دوست ۔۔۔۔" رومیسہ نے مسکرا کر کہا۔۔۔"

ہائے کیسی ہو۔۔۔" وہ مسکرا کر اٹھتے ہوئے بولا۔۔۔"

الحمدُلِلہ،،،،، تم سناؤ۔۔۔۔۔" وہ اس کے گرد بازو حمائل کرتے ہوئے " بولا۔۔۔۔

NovelsLounge.com

کیسے بے شرم ہیں دونوں؟؟؟؟؟؟۔۔۔۔۔۔"۔۔۔۔۔۔پری کو گھٹن ہوئی ی۔"

جو کہنے لگا ہوں غور سے سننا۔۔۔اور غصہ نہ کرنا۔۔۔۔"

meet my wife pareeshay hadeed"

اس نے اشارہ کیا۔۔۔

مجھے ارحم نے سب بتا دیا ہے۔۔۔۔۔غصہ تو بہت آیا مگر مجبوری تھی۔۔۔۔۔۔ویسے ماشااللہ بہت"

پیاری ہے۔۔۔" اس نے پری کے گال پر پیار دیا۔۔۔۔

"not fair.."

حدید نے منہ بنایا۔۔۔رومیسہ نے اُسے بھی پیار دیا۔۔۔

توبہ اللہ یہ کتنے بگڑے ہوئے ہیں۔۔" اسے کراہیت ہوئی ی۔۔"

تم چینج کر لو۔۔۔۔۔"اس نے پری کو ڈریس دیا۔اور وہ واش روم میں چلی گ ئی۔۔"

تم نے اچھا نہیں کیا یار۔۔۔۔کوئی ی ایسا بھی کرتا ہے۔۔۔ کتنے غلط طریقے سے "

پایا ہے تُم نے اُسے ۔۔۔۔" رومیسہ بیڈ پر بیٹھتے ہوئے بولی۔۔۔۔

یارا اگر سیدھے طریقے سے ملتی تو مجھے کیا ضرورت تھی؟؟؟؟؟" وہ اس کی گود میں سر رکھتے ہوئے "لیٹا۔۔۔

لڑکی تو اچھی ہے کافی۔۔۔اب دعا کرو کہ تمہیں ایکسپٹ کر لے۔۔۔۔" اس نے محبت سے "دیکھا۔۔۔

نہ کرے میری بلا سے۔۔۔۔" اس نے ڈریسنگ روم سے نکلتے پری کو دیکھا۔۔۔۔"

حدید۔۔۔" رومیسہ نے گھورا پری کو دونوں پر غصہ آرہا تھا اس کے نزدیک رومیسہ فقط ارحم کی بیوی" تھی۔۔

کچھ کھانے کو لاؤں ۔۔۔" اس نے دونوں کو دیکھا۔"

نہیں مجھے بھوک نہیں لگی۔۔۔۔ مسز سے پوچھ لو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔" اس نے شرارتاً کہا۔۔۔"

مجھے کچھ نہیں کھانا۔۔۔" اس نے سپاٹ لہجے میں کہا۔۔۔رومیسہ سمجھ گئی تھی۔۔۔"

زندگی میں برا وقت ہر ایک پر آتا ہے اسے قبول کر لو شوہر ہے تمہارا ان شاءاللہ یہ وقت گزر جائے گا" ۔۔۔" رومیسہ نے ہاتھ تھام کر پاس بٹھایا۔۔

‘‘قبول۔۔۔۔۔۔میں اپنی محبت, گھر، فیملی اور خوشیوں کی قربانی دے کر یہاں پہنچی ہوں۔۔۔۔۔’’

وہ نم ہوتی آنکھوں سے بولی۔۔۔

رومیسہ جاؤ پلیززززز،،،، یہ پھر رونا شروع کر دے گی۔۔۔‘‘ اس نے اشارہ ’’ کیا۔۔

چلو۔۔۔۔۔ریسٹ کرو بھائی ی & بھابھی ۔۔۔۔گڈ نائی ٹ۔۔۔۔‘‘ وہ کہہ کر چلی گ ئی۔...

اوہ سسٹر تھی۔۔۔۔ تھینک گاڈ میں کچھ نہیں بولی۔۔۔۔’’

اس نے گہرا سانس لیا۔۔۔ ‘‘،،،،،،،،۔

سوری تمہارا رونمائی ی کا گفٹ نہیں لا سکا۔۔۔۔‘‘ اس نے ساتھ بیٹھتے ’’ ہوئے کہا۔۔۔

جو دکھ دئے ہیں ساری عمر کے ل ئے کافی ہیں۔۔۔۔‘‘ وہ تلخی سے ’’ بولی۔۔۔۔

NovelsLounge.com

اووووووووووف یار۔۔۔۔دکھ،دکھ،دکھ،،،،،،،تنگ آگیا ہوں میں۔۔۔۔" وہ بیڈ پر لیٹتے ہوئے بولا۔۔۔

"تم جیسا بد تمیز انسان میں نے کہیں نہیں دیکھا آئی ہیٹ یو۔۔۔" وہ نفرت سے بولی اور بیڈ کی دوسری جانب آکر کروٹ لے کر لیٹ گئی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"گڈ نائیٹ مائی وائف۔۔۔۔" اس نے موبائل سائیڈ ٹیبل سے اٹھاتے ہوئے کہا۔۔۔۔ پری خاموشی سے آنسو بہاتی سونے کی کوشش کی۔۔۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔

❤❤❤❤❤

"گڈ مارننگ ممی،،،،رومیسہ نے ماں کے گلے میں بانہیں ڈال کر محبت سے کہا۔۔۔"

"تم کب آئی ،،،،،؟ انہوں نے چونک کر دیکھا۔۔۔"

"دو بجے آئی تھی۔۔۔۔" اس نے جماہی روکی۔۔۔

"دو بجے،،،،،،؟؟؟" انہوں نے حیرانی سے دیکھا اور جوس اس کے آگے رکھا۔۔۔۔۔۔

ہوں،،،،،،حدید نے بلایا تھا،،،،،اور ڈریسز چاہیے تھے۔۔۔۔" رومیسہ کی آنکھیں نیند سے بوجھل "تھی۔۔۔۔

آگیا حدید اور اسے ڈریسز کیوں چاہی ئے تھے۔۔۔۔" انہوں نے الجھ کر دیکھا۔۔"

آپ کو نہیں معلوم ؟؟؟" رومیسہ نے آنکھیں کھولی۔۔"

کیا،،،،،،،،" انہوں نے دیکھا۔۔"

۔۔۔ شادی کرلی ہے اس نے۔۔۔۔۔" اس نے اطلاع دی"

وٹ ؟؟؟؟،،،،،،کورٹ میرج،،،،؟؟؟" انہوں نے شاکڈ نظروں دے دیکھا۔۔"

نہیں،،،،،،،ارے بابا آئی یے ،،،،،،آپ کو بتاؤں اس کے کارنامے۔۔۔۔۔۔۔"اس " نے سعید صاحب کو دیکھا۔۔۔۔

صفیہ دو لوگوں کا اچھا سا ناشتہ بناؤ۔۔۔۔"اس نے ملازمہ کو کہا ،،،،،وہ سر ہلا کر چلی " گ ئی۔۔۔۔

۔۔اور سارا قصہ سنایا۔۔۔دونوں سن کر شوکڈ رہ گ ئے۔۔۔۔۔

اس لڑکے نے مجھے کہیں منہ دکھانے لائق نہیں چھوڑا ۔۔۔۔ کیا کہوں گا سوسائٹی میں ۔۔۔۔" انہیں جی بھر کے غصہ آیا۔۔۔

"یہ سب آپ دونوں کی وجہ سے ہو رہا۔۔۔۔ بہتر ہے اس کی شادی کو ایکسیپٹ کر لیں،،،،،،،، شاید اسی بہانے آپ کو معاف کر دے۔۔۔۔" رومیسہ نے کہا۔۔۔

"رومیسہ ٹھیک کہہ رہی ہے۔۔۔ اس نے کون سا ہماری سن لینی،،،،،،، بہتری یہی ہے کے ہم اس کی ضد کے آگے جھک جائیں۔۔۔۔" سعید صاحب کے کہنے پر سعدیہ بیگم نے بھی سر ہلایا۔۔۔

مجھے بکے دو تم ناشتہ لے آؤ،،،،،،،" وہ ان دونوں کے روم کی طرف" آئی۔۔۔۔۔

"گڈ مورننگ،،،،،،،" اس نے بکے حدید کو دیا۔۔

"تھینک یو،،،،،،،،" اس نے شکریہ کہا۔۔۔"

۔۔ پری کہاں ہے۔،،،،،،" تبھی پری واش روم سے نکل آئی "

NovelsLounge.com

گڈ مرننگ،،،،،،،،،ن ئی زندگی کا پہلا دن مبارک ہو،،،،" رومیسہ نے مسکرا کر کہا۔۔۔

فی الحال تو پرانی ہی ہے۔۔۔۔" وہ وارڈروب سے کچھ ڈھونڈتے ہوئے بولا۔۔۔"

،،،،،ناشتہ کرلو دونوں،،،،،،،" وہ مسکرائ ی۔۔۔

میں آتا ہوں تم دونوں کرو،،،،،،،،" وہ تیزی سے باہر گیا۔۔پری نے ناشتے سے انکار کیا"

پلیززززآئی ی ریکوسٹ یو،،،،،،" رومسہ ملتجی ہوئی ی۔۔۔"

تو اسے مجبوراً کرنا پڑا۔۔۔

۔۔۔ کیا ہوا ہے،،،،،" حدید کو روم میں آتا دیکھ کر رومیسہ نے پوچھا"

کچھ نہیں۔۔۔۔۔آفس جا رہا ہوں۔۔۔۔۔" اس نے فائ ل دیکھتے ہوئے کہا۔۔"

آج بھی آفس۔۔۔۔۔" رومیسہ نے دانت کچکچائے۔۔۔"

کیوں،،،،،،آج کوئ ی فنکشن ہے؟؟؟؟؟۔۔۔۔۔،،،،،،،" اس نے فائ ل میں سر دئیے ہی کہا۔۔۔

تمہاری کل شادی ہوئی ی حدید۔۔۔۔" رومیسہ نے تپ کر کہا"

۔۔۔۔ آئی نو،،،،،" اس نے فائل بیگ میں رکھی"

تو آج آفس کیوں جا رہے ہو۔،،،،،،،،،؟رومیسہ اس کے سر پر آن کھڑی ہوئی ی۔۔۔"

میٹنگز پہلے سے طے تھی،،،،،میں بارہ بجے تک آجاؤں گا۔۔،،،،،،،،،،،،،،"اس نے "

دیکھا۔۔۔۔

اچھا،،،،،مجھے بھی ڈراپ کر دو،،،،،،" وہ خود ڈاکٹر تھی ایک کزن کے ساتھ مل کر ہسپتال چلا رہی"

تھی"۔۔۔

اوکے،،،،،،،،تم چلو میں آیا۔۔۔۔۔" اس نے کہا تو وہ پری سے مل کر چلی گ ئی۔۔۔۔۔۔ تبھی "

ملازمہ بھی آگ ئی اس کے ہاتھ میں ایک چھوٹا سا بیگ تھا جس میں حدید

نے ابھی ابھی اس کے ل ئے سیل منگوایا تھا۔۔۔۔۔ حدید فون پکڑ کر

۔۔۔ کچھ سیٹنگ کرنے لگا ساتھ ساتھ ملازمہ کو بھی ہدایات دینے لگا

کنیز!!! میم کو جو چاہیے گا وہ فورا جو نہی تمہیں انٹر کام پر اطلاع ملے،،،،،،سب کام چھوڑ کر ان کی"

بات سننا اور اچھا سا لنچ بنانا،،،،اب تم جاؤ،،،،"اس نے اشارہ کیا۔۔۔

"یس سر!،،،،،،،،،،،" وہ چلی گ ئی۔۔۔

"سنو!!!!" اس نے بیڈ پر بیٹھی بیوی کو دیکھا۔۔

"یہ موبائل ،لیپ ٹاپ ہے ۔۔۔ جس سے بات کرنی ہے کرنا ،موویز دیکھو ، ڈرامے دیکھو ،،،،جو دل کرے،،،،اور یہ پاسورڈ ہے" حدید نے ٹیبل پر رکھتے ہوئے کہا مگر پری ہنوز بیٹھی رہی۔۔۔

"تم سن رہی ہو ناں مجھے،،،،،،" وہ اس کے سامنے بیٹھا۔۔۔۔

"کیوں کر رہے ہو یہ سب؟؟؟؟،،،،،،،" پری نے قہر آلود نظروں سے دیکھا۔۔۔

"اس ل ئے کہ مجھے تمہارا خیال ہے،،،،،،،" وہ فوراً بولا۔۔

"تم یہ حرکتیں کر کہ میرا دل جیت لوگے،،،،غلط فہمی ہے تمہاری،،،،،،تم وہ واحد انسان ہو جس سے میں نے شدید نفرت کی ہے،،،،،،،" وہ نفرت سے پھنکاری۔۔۔

"۔۔ اپنا خیال رکھنا،،،،اور ہاں روم سے باہر نہ نکلنا۔۔۔۔"اس نے پلٹ کر اسے دیکھا

مجھے دے رہے ہو،،،،،،میں تمہارے خلاف بھی یوز کر سکتی oppurtunities تم جتنی" ہوں۔۔۔۔۔" اس نے اس کے اطمینان کو تباہ کرنے کی کوشش کی۔۔۔

یو کین۔۔۔۔۔" وہ اُسی اطمینان سے بولا۔۔۔"

میں بہت جلد تمہیں اور اس گھر کو چھوڑ کر بھاگ جاؤں گی۔۔۔۔" پری نے اسے " دیکھا۔۔۔

اگر تم نے جانا ہوتا تو تم کبھی میرے ساتھ آتی ناں۔۔اور دوسرا مجھے تم پر اور تمہاری تربیت پر پورا" بھروسہ ہے۔۔۔کیونکہ عزتوں کی پاسدار لڑکی ہو۔۔۔۔" اس نے یقین سے کہا پری نے اسے دیکھا۔۔۔۔

خیر آفس ٹائم ہو رہا ہے،،،،اپنا خیال رکھنا۔۔۔۔آئی نو تم مجھے دعا " نہیں دے سکتی مگر یہ بھی یقین ہے بددعا بھی نہیں دو گی۔۔۔ اللہ حافظ،،،،،،،،" وہ چلا گیا۔

تمہارے اطمینان کو تباہ کر دوں گی۔۔۔۔تم جتنے پر سکون"

ہو میں تمہیں اتنا ہی بے سکون کر دوں گی۔۔۔جب تک تمہیں رُلا نہ دیا ناں چین نہیں لوں گی،،،،،،،،،“اس کے انداز میں صرف اس کے ل ئے نفرت ہی تھی۔۔۔

جیا کو کال کرتی ہوں “ اس نے فون اٹھا کر نمبر ڈائ ل کیا ،،،،بیل جا رہی تھی اس ” کے دل کی دھڑکن تھمی۔۔۔

____

کہتے ہیں دکھ کتنا ہی کیوں نہ بڑا ہو کھانا نہیں چھوڑا جا سکتا۔۔یہی حال ان سب کا تھا۔۔سب ناشتے کی ٹیبل پر موجود تھے۔۔۔۔سماویہ اور اجیہ سب سرو کر رہی تھیں۔۔۔ فیضی اب بہتر یا ایکٹنگ کر رہا تھا سب یہی سمجھنے کی کوشش میں تھے۔۔۔۔

تم آفس جا رہے ہو،،،،،“ نادیہ بیگم نے اسے دیکھا۔۔ ”

جی آنٹی۔۔۔۔۔۔،،،،،،،،،“ اس نے سر ہلایا۔۔”

لیکن بیٹا کچھ دن نہ جاتے۔۔۔کل والے واقعے کو لے کر تم ڈسٹرب تھے۔۔۔" نادیہ بیگم نے دکھ سے کہا۔۔

"کیا ہوا کل،،،کچھ بھی نہیں۔۔۔۔سب نارمل روٹین اپناؤ۔۔۔۔" وحید صاحب غصے سے بولے۔۔۔

"مگر بھائی ہم جانتے ہیں پری بے قصور ہے۔۔اس انسان نے مجبور کیا ہے اسے۔۔۔" فرزانہ بیگم نے کہا۔۔

"صرف پری قصوروار ہے۔۔۔۔اگر وہ ہمیں سب بتادیتی تو ہم لوگ کچھ کر لیتے،،پیار،غصے ہر طرح سے پوچھا مگر نہیں بتایا۔۔۔" وہ تلخی سے بولے۔۔۔

"مگر چاچو اسے،،،،،،جیا بولنے لگی۔۔۔

"بسسس،،،،،،آئندہ اگر کسی نے اس کا نام لیا تو میں بہت بُری طرح پیش آوں گا یاد رکھنا۔۔۔" انہوں نے ہاتھ اٹھا کر وارن کیا،،سب نے دکھ سے آہ بھری۔۔۔۔

NovelsLounge.com

اللہ حافظ ،،،،،،،،" فیضی چلا گیا۔۔۔"

تم لوگ فیضی کو اس کا نام لے لے کر ہرٹ کر رہی ہو۔۔۔۔آئی ندہ اس گھر میں کوئی ی "سوگ کا ماحول نہ ہو ۔۔۔" انہوں نے سب کو دیکھا۔۔۔

اور میں بہت جلد فیضی کی شادی کروا رہا ہوں،،،،،،اپنی مرضی سے۔۔۔۔" ان کی بات پر سب "نے دیکھا لہجے کی سختی دیکھ کر سب کو خاموش ہونا پڑا۔

بھائی ی !!!!" جیا نے آواز دی تو وہ پلٹا۔۔"

بھائی ی کیا آپ واقعی قصوروار نہیں سمجھتے ۔۔۔۔۔" جیا نے اسے "دیکھا ۔۔۔

جیا۔۔۔میں ایک پریکٹیکل انسان ہوں۔۔۔۔اسے قسمت کا لکھا سمجھ کر قبول کر چکا ہوں۔۔" "وہ اب پر سکون تھا یا بننے کی کوشش کر رہا تھا۔۔

یہ میرے سوال کا جواب نہیں ہے۔۔۔۔" اس نے نفی میں سر ہلایا۔۔"

جیا۔۔۔ایک شکوہ ہے اس سے،،،، کہ کاش،،،، کاش مجھے سب بتا دیتی لیکن میری محبت سے زیادہ"

حدید کی دھمکی پر یقین تھا اسے۔۔۔ مگر اسے جتنا میں جانتا ہوں کوئی ی نہیں جانتا بس اللہ اس کے دل کو سکون دے دے ۔۔۔" اس نے گہرا سانس لیا۔۔

تھینکس بھائی ی ۔۔۔ " جیا مسکرائی ی تبھی اس کا فون بجا۔"

رونگ نمبر ہے۔۔۔ " اس نے فیضی کو فون دیا فیضی نے کال پک کی۔۔۔"

۔۔ جیا۔۔۔۔" پری کی رندھی آواز ابھری"

پری۔۔۔۔" فیضی کے بس لب ہلے جیا نے فون جھپٹ لیا۔۔"

پری کیسی ہو،،،،،،،،،،،،،" وہ روہانسی ہوئی ی۔۔۔"

جیا تم کیسی ماما بابا پریزے سب سب کیسے ہیں۔۔۔۔۔" وہ بے قراری سے بولی فون اسپیکر پر" تھا۔۔۔

سب ٹھیک ہیں،،،، تم کیسی ہو" جیا نے پوچھا۔۔۔"

ف۔۔ فیضی کیسا ہے۔۔۔؟؟؟؟۔۔۔۔۔۔اس کی آواز آنسو میں ڈھل گ ئی۔۔۔"

ٹھیک،،،، تم اپنا بتاؤ پلیز میری جان نکل جائے گی۔۔۔" جیا نے پریشانی "

سے کہا۔۔

"میں تم سب کے بنا کیسی ہو سکتی ہوں۔۔۔۔زندگی میں پہلی صبح، پہلا بریک فاسٹ تم لوگوں کے بنا کیا۔۔" وہ روتے ہوئے بولی جیا نے بمشکل ہچکی روکی۔۔

"پری فیضی کو کہنا کہ مجھے صرف ان چند گھنٹوں میں احساس ہو گیا وہ میرے لیا کیا تھا۔۔۔مجھے پتہ ہے اسے مجھ پر یقین نہیں ہے مگر میں نے سب بہت مجبوری میں کیا۔۔۔۔" اس نے ہچکیوں میں اپنی بات کمپلٹ کی۔۔۔فون فیضی نے پکڑ لیا۔۔۔

"اسے کہنا مجھ پہ بھروسہ نہ بھی ہو پھر بھی کہے کہ بھروسہ ہے ورنہ میں مزید بکھر جاؤں گی۔۔۔۔۔" وہ ٹوٹے بکھرے لہجے میں بولی۔۔۔

"فیضی کو تم پر پورا بھروسہ ہے۔۔۔" وہ دکھ سے بولا۔تو وہ اور شدت سے رودی۔۔۔

"پلیز رومت۔۔۔۔۔۔" اس نے التجا کی۔۔۔

"اچھا اس کا رویہ کیسا ہے تمہارے ساتھ۔۔۔" اس نے مزید پوچھا۔۔

"عجیب سا ہے۔۔۔مجھے ہر وہ چیز دی ہے جسے یوز کر کے میں اس کے خلاف جا سکتی ہوں۔۔۔۔"

NovelsLounge.com

وہ الجھی اور سب بتا دیا۔۔۔

کیا تم اس کے ساتھ اچھی زندگی گزار سکتی ہو،،،،،،" اس نے پوچھا۔۔"

ہاں اگر میرا تم لوگوں سے کوئی رشتہ نہ ہوتا ۔۔۔میں اس سے بدلہ لوں گی "
"،،،برباد کر دوں گی اس کو۔۔۔۔

اس نے نفرت سے کہا۔۔۔

پری سمجھوتا کرنا ہوگا تمہیں،،،،،،پتہ ہے ابھی واپسی کا کوئی رستہ نہیں ہے تمہارے پاس
،،،،،،،" فیضی کی آنکھوں میں نمی ابھری یہ لڑکی،اس کی شرارتیں،اس کی آواز اسے بہت پیاری
تھی۔۔۔۔۔۔۔۔

جانتی ہوں۔۔۔۔۔بابا کیسے ہیں؟؟؟؟" اس نے پوچھا۔۔"

ٹھیک ہیں یار۔۔۔۔۔چلو جیا سے بات کرو اور رونا مت گزارش ہے۔۔۔۔۔۔" اس نے کہا۔۔"

تم بھی نہیں روتے،،،،" اس نے پوچھا۔۔۔"

تمہیں رخصت ہوتا دیکھ کر رویا تھا□□□□،،،،،ویسے مجھے کافی حیرانی ہوئی کہ "

اس نے کونٹیکٹ کرنے دیا۔۔□،،،،،،،“وہ واقعی حیران تھا۔۔

سب میرے دل تک رسائی کے لئے کر رہا ہے۔۔“ اس نے سر”

؛,,,,,,,,,,جھٹکا۔۔۔

پری اپنا خیال رکھنا باۓ۔۔۔“ اس نے فون جیا کو دیا۔۔”

۔۔۔ اور سن گلاسز لگا کر آنسو چھپاۓ

پری جیا سے باتیں کر کے کافی ریلیکس ہو گئی تھی

....

حدید کی کافی دیر کال آتی رہی مگر اس نے پِک نہ کی۔۔۔فون سائیلنٹ کر کے آرام سے ٹی وی دیکھتی رہی۔۔۔ حدید جانتا تھا جان بوجھ کر ایسا کر رہی ہے۔۔

میم سر کی کال ہے،،،،،،،“ کنیز نے روم میں آکر فون سامنے کیا اس نے فون پکڑ کر اسے جانے کا” اشارہ کیا۔۔

کیا ہے،،،،،،“وہ خاصی بے رخی سے بولی۔۔”

NovelsLounge.com

کیسی ہو۔۔۔؟؟م۔" اس نے پوچھا۔۔"

یہ پوچھنے کے لئے تب کے کال کر رہے ہو۔۔۔۔" اس نے طنز کیا۔۔"

یہ عام بات نہیں ہے۔۔۔" اس نے فوراً کہا۔۔"

فلاسفیاں نہ جھاڑو زیادہ۔۔۔۔۔"اس نے سر جھٹکا انداز خاصا بے عزتی والا تھا۔۔"

کال کیوں نہیں پک کر رہی تھی۔۔۔" وہ اس کے بات کرنے کے طریقے کو اگنور کر کے بولا۔۔۔"

کیوں کرتی۔۔۔،،،،،،؟؟؟؟؟،" اس نے اسی لہجے میں کہا۔۔۔"

میں تمہارا ہزبینڈ ہوں۔۔۔۔اور تم کہہ رہی ہو۔۔کیوں کرتی؟؟؟؟؟۔۔۔۔۔حدید نے باور کروایا۔۔۔

۔۔۔ تو۔۔۔۔مجھ سے کسی بھلائی کی امید نہ رکھنا؟؟؟" اس نے دانت پیسے"

بہت ضدی ہے یہ لڑکی۔۔۔۔۔" اس نے اعتراف کیا۔۔"

کوئی روم میں تو نہیں آیا۔۔۔۔۔" اس نے پوچھا۔۔۔"

نہیں بلکہ تمہاری چچکو ملازمہ آجاتی ہے تھوڑی دیر بعد اور تمہیں بھی اگر اس کی زندگی عزیز ہے تو"

اسے بولو کہ اب ادھر نہ آئے،،،،،،،،" اس نے غصے سے کہا۔۔

تم سو کر کب اٹھی؟؟؟؟؟؟،،،،،،" اس نے بات کا رخ بدلا۔"

کیوں بتاؤں۔۔۔؟؟؟؟" وہ سخت لہجے میں بولی۔۔"

تم سیدھا جواب نہیں دے سکتی،،،،،،" اس نے بددل ہو کر کہا۔۔"

نہیں۔۔۔۔" اس نے فوراً کہا۔۔۔"

ٹھیک ہے بائے۔۔۔ اور ہاں اگر کوئی روم میں آئے مجھے ضرور "

بتانا۔۔۔۔ریزن گھر آکر بتاؤں گا ۔۔۔آ جاتا ہوں تھوڑی دیر تک۔۔۔" اس

نے چئیر سے ٹیک لگاتے ہوئے کہا۔۔۔۔

۔۔۔۔ میری بلا سے نہ آؤ۔۔۔۔" اس نے جان چھڑائی"

۔۔ اچھا سنو۔۔۔" اسے خاموش دیکھ کر وہ بولی"

ہوں۔۔۔۔" اس نے سر ہلایا۔۔"

" I hate you so much"

۔۔۔ اس کے انداز خاصا جلانے والا تھا حدید نے کال کاٹ دی

اب آئے گا مزہ ۔۔۔ پل پل تمہیں جلاؤں گی ۔۔۔" اس نے فون صوفے "

پر پھینکا۔۔۔ اور کچھ سوچنے لگی۔۔۔

ہائے۔۔۔۔۔۔" حدید دو بجے گھر آیا ۔۔۔پری نے قہر آکود نظر اس پر "

ڈالی۔۔۔وہ فریش ہو کر آیا تو کنیز ڈور نوک کر کے آئی ی۔۔۔اور کھانے

لگانے لگی۔۔۔حدیدہئی یر سٹائیل بنانے اور خود پر پروفیوم کا چھڑکاؤ کرنے کے

بعد مڑا۔۔۔

میم نے لنچ کیا۔۔۔۔؟؟؟؟؟۔" اس نے کنیز کو دیکھا۔"

نہیں سر۔۔۔" اس نے نفی میں سر ہلایا۔۔۔"

کیا؟؟؟؟؟ٹائم دیکھ رہی ہو تم۔۔۔اس نے صبح ایک سلائی س کھایا تھا اور پتہ نہیں "

کب سے بھوکی ہے۔۔۔" وہ غصے سے چلایا۔۔پری بے نیاز بیٹھی رہی۔

سر میں نے بہت بار کہا۔۔ مگر کہتی ہیں زہر لا دو، نہیں لا سکتی تو یہاں مت آنا۔۔۔۔۔" کنیز نے "

ڈرے سہمے انداز میں کہا تو حدید نے اسے جانے کا اشارہ کیا۔۔

حدید چلتا ہوا اس کے سامنے آیا جو پیچ کلر کے پرنٹڈ سوٹ میں بنا کسی بناؤ سنگھار کے غضب ڈھا رہی تھی۔۔۔۔ غرور اور بے خوفی کے ساتھ معصومیت بھی چہرے کو پر نور بنا رہی تھی۔۔۔

خودکشی حرام ہے۔۔۔۔۔" حدید نے ایسے کہا جیسے اسے معلوم نہیں تھا۔۔۔"

میری تو زندگی ہی حرام ہو گئی ہے۔۔۔۔۔" وہ تلخی سے بولی۔۔۔"

آجاؤ لنچ کر لیں ۔۔۔۔" وہ بریانی پلیٹ میں نکالتے ہوئے بولا۔۔۔بھوک بھی" لگی تھی۔۔۔ دو دن سے کھایا بھی کچھ نہیں تھا اور اوپر سے بریانی بھی فیورٹ تھی۔۔۔۔

دل کر رہا ہے۔۔ بھوک لگی ہے۔۔ کھالو۔۔۔" اس نے کہا۔۔۔"

چلو میں کھلاتا ہوں۔۔۔۔۔۔۔۔" اس نے چمچ آگے کیا۔۔۔"

میرے ہاتھ سلامت ہیں۔۔۔۔۔ کھالوں گی میں۔۔۔۔۔" اس نے اس کا ہاتھ جھٹک کر بریانی نکالی"

۔۔۔

لڑکیاں ترستی ہیں۔۔۔میرے ہاتھ سے کھانے کو اور تم ناشکری کر رہی ہو۔۔۔" اس نے"

تاسف سے کہا۔۔۔

تم ایسا کرو کہ کسی دن کھلا ہی آؤ ان لڑکیوں کو۔۔۔"

۔۔۔۔۔۔۔اس نے تنک کر کہا۔۔۔

نہیں یہ حق صرف تمہارا ہے۔۔۔۔" اس کے کہنے پر پری نے سر جھٹکا۔۔۔۔۔۔۔"

❤❤❤❤❤❤❤❤

تو کیسی لگی آج کی قسط۔۔۔۔۔

۔۔۔۔ کون سا سین اچھا لگا

ابھی اور لکھنا تھا مگر سردی کی وجہ سے دل بلکل نہیں کر رہا تھا کیونکہ ہاتھ برف ہو چکے ہیں۔۔۔

اور لاسٹ سین کے اندر ان کی کافی نوک جھوک ہوتی مگر جس رجسٹر ڈ پر پہلے یہ ناول اور سین لکھا ہے وہ مل نہیں رہا پہلی بار اس رجسٹر جسٹر کی ضرورت پڑی۔۔۔مجھے ابھی بھی یاد ہے وہ لڑائی ی پڑھتے ہوئے میری فیلوز بہت ہنسی تھی ۔۔۔اب دعا کریں کہ مجھے وہ رجسٹر ڈ کل تک مل

جائے ۔۔۔۔

❤❤❤❤❤

don't copy paste without my permission...

....

******* دل_ضد_کر_بیٹھا#

7_قسط#

ازقلم_زویا_مجید_چوہدری#

❤❤❤❤❤

وہ دونوں کھانا کھا رہے تھے تبھی حدید کے نمبر پر کال آئی ی اس نے دیکھا حرا کا نمبر جگمگا رہا

تھا۔۔اس نے کال ریجیکٹ کی مگر پھر آگ ئی ---

--- ہیلو!!!!!۔۔۔۔۔۔اس نے مجبوراً پِک کی"

حدید کیسے ہو اور آگ ئی ے واپس ---" حرا کی چہکتی آواز پر پری نے جیسے "

۔۔۔ اسے دیکھا وہ بریانی وہیں پر چھوڑ کر باہر آگیا ۔۔۔حرا اس کی کزن تھی پری نے ایک نظر اس کی پلیٹ کو دیکھا اور شرارت سوجھی اس نے فوراً اس کی پلیٹ اٹھا کر ٹیبل کے نیچے رکھی اور دوسری پلیٹ میں رشین سیلڈ کے اوپر بریانی ڈال کر پلیٹ اسی طرح رکھ دی جیسے وہ رکھ کر گیا تھا اور خود کھانے لگی ۔۔۔

کیا کہہ رہی تھی،،،، کھانا کھلا جاؤ ۔،،،،،" اس نے طنز کیا۔۔۔"

تم مجھے غلط سمجھ رہی ہو۔۔۔" اس نے بیٹھتے ہوئے کہا ۔۔۔ اور موبائل پر انگلیاں " چلاتے اس نے چمچ میں بریانی ڈالی اور اس بار اس نے چمچ بھری بھی زیادہ تھی کہ تھوڑی دیر منہ چلتا رہے اور جیسے ہی نوالہ منہ میں گیا،، اسے جھٹکا لگا اس نے موبائل چھوڑ کر پلیٹ میں دیکھا تو اس کے چودہ طبق روشن ہو گئے ۔۔

اس نے پری کو دیکھا جو شانِ بے نیازی سے بریانی کھا رہی تھی مگر سرخ چہرہ گواہ تھا کہ ہنسی قابو سے باہر ہو رہی ہے ،،،،،،،،،،، حدید کا نوالہ اسی طرح منہ میں پڑا تھا،،، نہ اگل سکتا نہ کھا سکتا تھا۔۔

اف کیا کمبینیشن ہے مزہ آگیا۔۔۔" وہ بھی اپنے نام کا ایک تھا اس کے اتنے سکوں سے کہنے پر "

پری نے دیکھا۔۔۔

بہت ڈھیٹ ہے۔۔" پری کا مزہ کرکرا ہوا۔۔"

تم بھی ٹیسٹ کرو۔۔۔۔یہ ہے نیو ڈش" ریشیانی" ۔۔۔اتنی مزے کی ڈش میں نے آج تک" نہیں کھائی ی ۔۔" اس نے مزے سے کہا مگر زبان اور معدہ گالیاں دے رہے تھے کہ کیا کھا رہے ہو۔۔۔۔

نو تھینکس۔۔۔۔" پری نے اس کا ہاتھ جھٹکا۔۔۔۔ تبھی حدید کا سیل بجا۔۔۔"ثمن کالنگ" " بلنک کر رہا تھا۔۔

"I call you later"

۔۔۔ ثمن اس کی سیکرٹری تھی

۔۔۔ بات کر لو شاید بیچاری بلا رہی ہو کھانا کھلا جاؤ۔۔" پری نے بھگو کر مارا"

۔۔۔ حدید اب بچ ساری زندگی طعنے مارے گی۔۔۔" اس نے دل میں کہا"

تم غلط سمجھ رہی ہو،،،،،،،،،،،،" اس نے ایک بار پھر کہا۔"

تو صحیح سمجھا دوناں۔۔" وہ دانت پیس کر بولی۔۔"

" میں جیسا بھی ہوں کریکٹر لیس نہیں ہوں,,,,,,شاید ضدی ہوں،،،،،،زندگی کو اپنے انداز میں جیتا ہوں مگر میں قسم کھاتا ہوں کہ تم میری زندگی میں آنے والی والی پہلی اور آخری لڑکی ہو۔۔" وہ اتنی سنجیدگی سے بولا کہ پری کے حلق میں نوالے اٹکنے لگے۔۔

" آخری کی قسم نہ کھاؤ ،،میں کون سا سدا تمہارے ساتھ رہنے والی ہوں ،اور ساری زندگی اکیلے تھوڑی گزارو گے۔۔۔۔" اس کا انداز دل جلانے والا تھا۔۔۔

" حدید کو بہت کم کچھ پسند آتا ہے،،،،،،،،اور جو آجائے اسے حاصل کرنے کے لیے خود کو بھی قربان کر سکتا ہے۔۔۔۔" وہ اٹھ کر بیڈ کی طرف چلا گیا۔۔۔۔

،،،،،۔۔۔ اور پری کو بھی بہت کم کچھ پسند آتا ہے"

اور تم پری کی پسند کبھی بھی نہیں بن سکتے،،،،" وہ غصیلی نگاہوں سے دیکھتے ہوئے بولی۔۔۔۔۔

آئی ی نو لیکن میرا وعدہ جب تم مجھے جان جاؤ گی تمہیں مجھ سے "

محبت ہو جائے گی۔۔۔" وہ لیپ ٹاپ سامنے رکھتے ہوئے بولا۔۔۔۔

میں تمہیں کبھی پسند نہ کروں محبت تو قصہ ہی الگ ہے۔۔۔۔۔۔۔اور تم سے محبت ہوئی ی ناں تو "

خود سے نفرت ہو جائے گی۔۔۔۔" وہ نفی میں سر ہلا کر کڑوے لہجے

۔۔۔ میں بولی

میں مانگ نہیں رہا مگر اتنی نفرت نہ کرو کہ محبت کی گنجائش نہ رہے اور دوست بن جائی یں تو "

شرمندگی ہو۔۔۔۔۔۔۔۔" وہ لیپ ٹاپ پر انگلیاں چلاتے ہوئے بولا۔۔۔۔

جتنا برا تم نے میرے ساتھ کیا مجھ سے اچھائی ی کی امید رکھنا بیوقوفی نہیں ۔۔۔" "

اس نے ابرو اچکا ئے۔

پری۔۔۔میں صرف تمہارے ساتھ اچھا ہوں سوچو جن کے ساتھ برا ہوں گا تو کیسا ہوں گا۔۔۔" "

اس نے لیپ ٹاپ سے نظریں ہٹا کر ایک نظر اسے دیکھا جو اسے جلانے کے ل ئی ے کچھ نیا سوچ

رہی تھی۔

۔۔۔ حدید" اس نے نرمی سے پکارا تو حدید نے بے ساختہ دیکھا کہ یہ لڑکی اس سے بولی تھی"

تمہیں پتہ ہے تم وہ پہلے انسان ہو جس سے میں نے نفرت کی ہے شدید نفرت۔۔۔اتنی کہ تب تک سکون نہیں ملے گا جب تک برباد نہ کردوں۔۔۔۔" وہ ایسے بول رہی تھی جیسے کسی خوبی کا اعتراف کر رہی ہو۔۔۔

"۔۔۔ فرق نہیں پڑتا،،، میری زندگی میں نفرت ہی تو ہے"

۔۔۔ اس نے لب بھینچے

تم بہت عجیب ہو۔۔۔۔۔" وہ غصے سے بولی وہ اسے جتنا ستانا چاہتی وہ اتنا ہی پر سکون رہتا وہ اسے بھٹی میں جلانا چاہتی تھی اس سے انجان وہ جل رہا تھا۔۔۔۔۔

تم نے لیپ ٹاپ یوز نہیں کیا۔۔۔ کوئی موی وغیرہ نہیں دیکھی۔۔۔۔" حدید" ۔۔۔ نے اسے دیکھا

نہیں میں تو موویز سب کے ساتھ مل کر دیکھتی تھی،،،، میں جیا، فیضی اور پریزے۔۔۔ ان تینوں کو" موویز پسند تھی اس لئے میری لڑائی لگتی ان سے horror action

NovelsLounge.com

۔۔۔۔۔۔۔۔۔“ اسے یاد آیا فیضی کتنا ستاتا تھاریموٹ کے لئے۔۔اس نے

۔۔۔ نمی کو پیچھے دکھیلا

مجھے زرا پچھتاوا نہیں ہے۔۔مت ضائع کروان قیمتی آنسو کو۔۔۔۔“ وہ ڈھٹائی کی انتہا پر ”

تھا۔۔

۔۔ آئی ہیٹ یو“ وہ چلائی اسے درد ہوتا تھا”

رونے سے کچھ نہیں ہو گا،،،اور اٹس لاسٹ وارننگ کہ تمہاری آنکھوں میں آنسو نہ آئیں۔۔“ ”

وہ اریٹیٹ ہوا۔

۔۔۔ کیوں اب رونا بھی تمہاری مرضی سے ہے۔۔۔۔“ وہ غصے سے دھاڑی”

۔۔۔ یہی سمجھ لو۔۔۔۔“ وہ لیپ ٹاپ لے کر صوفے پر بیٹھ گیا”

تم دیکھنا تم نے جتنا مجھے اور میری فیملی کو رلایا ہے ناں،،،،اس ایک ایک آنسو کا حساب دو گے اس قدر”

درد میں رہو گے کہ رونا چاہو گے آنسو نہیں آئیں گے ۔۔۔۔“ وہ روتے ہوئے

بددعائیں دے رہی تھی حدید خاموشی سے کام کرتا رہااور وہ بیڈ پر لیٹ

گ ئی ی ۔۔۔اور سر تک کمبل اوڑھ لیا ۔۔۔فروری کا لاسٹ چل رہا تھا اس ل ئے خاصی ٹھنڈ تھی۔۔۔۔..حدید نے اسے دیکھا تو نفی میں سر ہلاتا اسے دیکھا جو رو رہی تھی وہ لیپ ٹاپ غصے سے پٹخ کر ٹیرس پر آ گیا اور سگریٹ سلگالی۔۔اور تبھی نظر لان میں پڑی جہاں سعدیہ بیگم اور سعید صاحب بیٹھے تھے۔۔وہ غصے سے بس گہرا سانس لے کر رہ گیا۔۔۔۔

۔۔۔ حدید نے ملوایا ہے اس لڑکی سے،،،،،" سعید صاحب نے سعدیہ بیگم کو دیکھا"

نہیں۔۔۔میں جانے لگی تھی پھر سوچا یہی بات اسے بری نہ لگ جائے ،،،،،،،" انہوں نے" نفی میں سر ہلایا۔۔۔

پتہ نہیں یہ لڑکا کب سدھرے گا،،،،،،،" انہوں نے دکھ سے کہا۔۔۔"

غلط فہمیوں نے تباہ کر دیا ہمارے خوشحال گھر کو۔۔۔۔۔کاش آپ تب سوچ لیتے۔۔" سعدیہ بیگم" نے نم آنکھوں سے کہا۔۔۔

پلیز ززز مجھے شرمندہ نہ کرو،،،،،،،انہوں نے نظریں چرائی یں تبھی اسمارہ کی گاڑی آگ ئی"

--- ماما بھائی ی آگ ئے ---" اسمارہ خوشی سے بولی"

ہاں شادی کر آیا ہے------" سعید صاحب نے کوفت سے کہا------"

شادی؟؟؟؟؟--" وہ چیخی تو انہوں نے اثبات میں سر ہلایا"

بھائی ی ہمارے بنا شادی کیسے کر سکتے ہیں ؟؟؟؟ اکلوتا بھائی ی اور وہ "

بھی ایسے شادی کر آئے -----" اسمارہ شوکڈ سی بولی--

تم تو ایسے کہہ رہی کہ ہر کام تم سے پوچھ کر کرتا ہے-----" سعدیہ بیگم نے کہا---"

پھر بھی ایٹ لیسٹ بتا تو دیتے کتنے خواب تھے میرے----اور لڑکی بھی ایسی ہی ڈھونڈی ہو "

گی---" وہ دکھ سے بولی--..

چپ کر جاؤ،،،،، اگر سن لیا تو قیامت برپا کر دے گا--شکر کرو اس گھر لے آیا"

ہے،،،،،،،" سعید صاحب نے کہا---

آئی م شیور،،ملوایا تو نہیں ہو گا آپ لوگوں سے -----" اس نے دونوں "

NovelsLounge.com

۔۔۔ کو دیکھا

نہیں تم جاؤ ،،چینج کرو ،،بعد میں بات کرتے ھیں " انہوں نے اشارہ کیا تو وہ سر" ہلاتی چلی گ ئی۔۔۔

ارحم کی کال ہے۔۔،،،،،،،،" سعید صاحب نے دیکھا۔اور وہ جانتے تھے ارحم یہی کہے گا کہ ضد" کے آگے سر جھکانا ہی عقلمندی ہے..........

....

فیضی گھر آیا تو 5 بج رہے تھے سارا دن بہت بزی گزرا تھا زندگی بھی ناں بڑی عجیب ہے کچھ لوگوں کو یاد کرنے کے ل ئی ے بزی زندگی سے ٹائم نکالنا پڑتا اور کچھ لوگوں کو بھولنے کے ل ئی ے خود کو بزی کرنا پڑتا ہے بے ساختہ قدم ٹی وی لاؤنج کی طرف ا ٹھے اس گھر میں ٹی وی صرف وہی دیکھتی تھی، فیضی نے ایک نظر سارے لاؤنج میں گھمائی ی پر وہ کہی نہ تھی اس نے ٹی وی آن کیا ریموٹ کو آسودگی سے پکڑا اور صوفے پر آن بیٹھا ایک نیکلیس پڑا تھا ٹیبل پر اور

۔۔۔ اسی صوفے کے پاس اس کے جوتے پڑے تھے

۔۔۔ اس نے نیکلیس اٹھایا اور کانوں میں آواز گونجی

فیضی میرا نیکلیس نہیں مل رہا تم نے دیکھا۔۔۔" پری سب چیزیں الٹ پلٹ کرتی ہوئی "
بولی۔۔۔۔

۔۔۔ مجھے کیا پتہ۔۔۔ کبھی تو سنبھالا کرو یار۔" اس نے گھورا"

ٹیبل پر ہی پڑا تھا یار۔۔۔۔۔۔۔" اس نے الجھتے ہوئے کہا"

ہاں ٹیبل نے اپنی بیوی کو دے دیا ہو گا۔۔۔" فیضی ہنسا تھا تو وہ پیر پٹختی چلی گئی۔۔۔"

پری نیکلیس مل۔۔۔۔۔" اس کے الفاظ کھو گئے اسے معلوم تھا پری کہیں" نہیں ہے پھر بھی ایسا کیوں ہوا۔۔۔ فرزانہ بیگم نے ایک نظر فیضی کو دیکھا جو ڈرامہ دیکھ رہا تھا تو دل کٹ گیا۔۔۔ اگر پری ہوتی تو یقینا یہاں میچ چل رہا ہوتا یا نیوز۔۔۔۔اور نیوز یہ کہہ کر لگاتا ہر وقت رونا دھونا دیکھتی رہتی ملک کے حالات کی کچھ خبر ہے ڈالر کتنا بڑھ گیا مہنگائی ہونے والی ہے اور شاید شاپنگ سینٹر بند ہو جائیں۔۔۔۔

ارے تم کب آئے ۔۔۔جلدی سے فریش ہو جاؤ ۔۔۔کھانا لگا دوں۔۔" "

ان کے کہنے پر فیضی چونکا۔۔۔

۔۔۔ جی چاچو کا موڈ کیسا ہے اب۔۔۔۔۔۔؟اس نے سوالیہ نظروں سے دیکھا"

بہتر ہے اب۔۔۔۔۔حادثہ بھی بڑا ہے سنبھلنے میں وقت تو لگے گا۔۔۔۔۔اور خدا جانے کس حال میں "

ہو گی پری۔۔۔" فرزانہ بیگم کو جیا کی طرح ہی عزیز تھی۔۔۔

وہ بلکل ٹھیک ہے،،، صبح اس کی کال آئی ی تھی ۔۔۔" فیضی نے دھیرے سے کہا۔۔"

۔۔ کیا تم سچ کہہ رہے ہو۔۔۔۔" وہ بے یقینی سے بولی"

جی۔.....جیا کو کال آئی ی تھی ۔۔۔ میں جیا کو کہوں گا آپ کی بھی بات کروا "

دے گی۔۔۔۔۔ چاچو کو نہ بتائی یے گا ،،،،" اس نے گہرا سانس لے کر کہا۔۔۔۔

ویری گڈ،،،، شاباش میرے بچے تم پر یقین کیا،،،اور یہ صلہ دیا ہے تم نے،،،،،" وحید صاحب نے "

غصے سے کہا۔

چاچو جان۔۔۔۔۔" وہ شوکڈ ہوا۔۔۔۔"

بسس،،،جیا جلدی ادھر آئو۔۔۔۔۔۔۔" وحید صاحب کی کڑک آواز گونجی نادیہ بیگم بھی آ"

۔۔۔ گ ئی یں

فون دو۔۔۔اور آئ ندہ اگر کسی نے اس سے کونٹیکٹ کیا تو میں وہ کرو "

گا جو تم لوگوں نے سوچا بھی نہیں ہو گا ۔۔۔" وہ غصے سے دھاڑے

اور فون دیوار پر دے مارا۔

چاچو جان پلیز وہ بے قصور ہے۔۔۔ہم اسے کیسے اکیلا چھوڑ سکتے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔" وہ "

بے بسی سے بولا۔۔

بس نو مور کوئی سپچن،،،،،،،، اور تم ۔۔۔تم سے مجھے ضروری بات کرنی ہے،،،، "

فری ہو کر ملو۔۔۔۔" وہ کہہ کر چلے گ ئ ے،،،،،،،" سب نے بے بسی

سے دیکھا۔۔۔

نادیہ بیگم رونے لگیں جیا نے انہیں ساتھ لگا کر حوصلہ دیا۔۔۔آخری امید بھی ٹوٹ گ ئ تھی.

....فیضی اٹھ کر چلا گیا تھا دل پر عجیب بوجھ تھا

اے *عشق *!!! اپنا طریقہ *امتحان *بدل

ہر *محنتی *شاگرد تیرا *فیل *ہواہے

وہ اٹھی تو عشا کی اذانیں ہو رہی تھیں موسم بھی کافی ٹھنڈا تھا۔۔حدید روم میں نہیں تھا۔۔اس نے وضو کیا اور جائے نماز ڈھونڈنے لگی ۔۔ تبھی وہ روم میں آگیا ۔"مجھے نماز پڑھنی ہے" اس نے حدید کو دیکھا
حجاب میں لپٹا اس کا پر نور چہرہ ایک سحر رکھتا تھا

" وہ سامنے pray room ہے۔۔۔" اس نے اشارہ کیا۔۔

تووہ چلی گ ئی حدید چینج کرنے چلا گیا،،،،

اتنی دیر میں کنیز بھی کھانا لگا گ ئی اور اب کی بار دونوں نے خاموشی کھانا سے کھایا

میم چائے یا کوفی ،،،،،" کنیز نے اسے دیکھا--"

آن کرتے ہوئے کہا-- روم کافی بڑا تھا اس LCD چائے -----" اس نے"
ل ئے ٹی وی کے ل ئ ے بھی الگ جگہ بنی تھی--

حدید بھی کوفی لے کر اس کے پاس ہی بیٹھ گیا--

ہو رہی تھی irritation مجھے گھورو مت،،،،،" اس کی توجہ ساری ڈرامے پر تھی مگر پھر بھی"
--

----- اسے گھورنا نہیں پیار سے دیکھنا کہتے ہیں----" اس نے فوراً تصحیح کی"

اگر اب تم نے مجھے دیکھا تو ساری زندگی کے ل ئ ے بینائی ی سے محروم ہو جاؤ "
گے-----" اس نے دانت پیس کر اسے دیکھا حدید بولنے ہی لگا تھا کہ اس نے ہاتھ کے اشارے

NovelsLounge.com

سے روک دیا۔۔

میں ڈرامہ دیکھ رہی ہوں اور تم مجھے ڈسٹرب کرر ہے ہو،،،،،،" اس نے آنکھیں پھیلا کر کہا حدید "بھی ٹی وی پر نظریں مرکوز کر کے بیٹھ گیا۔۔

۔۔ ہی ئی روئی ن ہاتھوں کی مہندی دیکھتی مسکرا رہی تھی

اور ایک یہ ہے جو ہر وقت مرچیں چبائے رکھتی ہے آج دوسرا دن ہے اور اس کی " حرکتیں نا قابل برداشت ہیں ساری زندگی کیسے گزرے گی کیا میں نے واقعی جلد بازی کردی ہے۔۔۔،۔۔۔۔۔۔،،،،،،،،،،،،وہ نظریں ٹی وی پر مرکوز کیے گہری سوچ میں گم تھا تبھی ہیرو کی آواز نے اسے سوچوں کے بھنور سے نکالا۔۔۔

یہ مہندی دنیا میں جتنی اچھی تمہارے ہاتھ پر لگ رہی کسی کے ہاتھ پر نہیں لگ سکتی،،،،،،،،،" ہیرو "۔۔۔ ہیروئی ین کا ہاتھ تھامے کہہ رہا تھا

حدید نے بے اختیار پری کے ہاتھوں کی طرف دیکھا۔۔

تم نے مہندی نہیں لگائی،۔۔۔" وہ شوکڈ تھا۔۔"

۔۔۔ نہیں۔۔۔۔" اس نے کوفت سے سر ہلایا"

۔۔۔۔ کیوں۔۔۔۔" وہ فوراً بولا"

مہندی وہی دلہنیں لگایا کرتی ہیں جو اپنی شادی پر خوش ہوتی ہیں۔۔۔۔۔" وہ خاصے کڑوے لہجے" میں بولی حدید نے اس کی طرف دیکھا جس کا چہرہ غصے اور ضبط سے سرخ ہو رہا تھا۔۔

۔۔۔ تمہیں مہندی پسند نہیں ہے؟؟؟؟۔۔۔۔۔۔۔" حدید نے حیرانی سے دیکھا"

مہندی میرا کریز تھی،،،، میں اتنی مہندی لگاتی تھی کہ بتا نہیں سکتی،،،، کسی کی فیملی میں شادی ہوتی" دلہن سے زیادہ مہندی میرے ہاتھوں پر ہوتی تھی،،،، سوچا کرتی تھی جب شادی ہو گی تو فل بازو ہاتھوں پاؤں پر مہندی لگاؤں گی ،،،،، جیا ہنس کر کہتی مجھے تو لگ رہا یہ میک اپ کی جگہ بھی مہندی ہی لگاے گی ۔۔۔۔" اس کی آواز رندھ ۔۔۔ گ ئی تھی ۔۔۔۔حدید اسے ہی دیکھ رہا تھا

شاید اس ل ئی ے ہی اتنی مہندی لگاتی تھی کہ اپنی شادی پر ہی نصیب نہ ہوئ ی ،،،،،،،، " "

۔۔۔ اس کے آنسو گال پر لڑھکنے لگے

NovelsLounge.com

رونا بند کرو۔۔۔۔۔" حدید نے نظریں چرا کر کہا۔۔۔"

۔۔۔ مت دکھاؤ ہمدردی مجھ سے ،،،، " اس نے غصے سے کہا"

میں کہہ رہا ہوں ناں،،چپ کرو اور آنسو پونچھو،،،،" حدید کا لہجہ اب کی بار سخت تھا۔۔۔ "

نہیں چپ کروں گی،،،،میرے ایک ایک آنسو کا حساب تم سے لوں گی،،،،،،،" وہ چلائی تھی حدید"

نے ایک نظر اسے دیکھا اور پھر بازو سے پکڑ کر سامنے کھڑا کیا حملہ اتنا اچانک تھا کہ وہ اس کے سینے سے

آن ٹکرائی ی ۔۔۔اس سے پہلے کہ وہ کچھ سمجھتی حدید نے اس کے آنسو

۔۔۔ پونچھے ۔۔۔۔پری کو حیرت کا جھٹکا لگا

اگر مجھے رلانا چاہتی ہو تو پہلے اپنے آنسو پر بند باندھو کیونکہ میں جس پری سے ملا تھا وہ اتنی کمزور نہیں"

تھی۔۔۔۔۔" وہ اسے حیران و ساکت چھوڑ کر بیڈ پر چلا گیا۔۔۔۔پری نے چند لمحے اسے دیکھا اور پھر

۔۔۔ ریموٹ دیوار پر دے مارا

غصہ نہیں اترا تو یہ دونوں مگ بھی توڑ دو۔۔۔۔" حدید نے اسے چھیڑا تو وہ سر جھٹک کر بیٹھ"

گ ئی۔۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤

---- تو کیسی لگی آج کی قسط

--- کہاں زیادہ مزہ آیا اور کہاں دکھ ہوا

اور نئے سال کی خوشی میں بہت لمبی قسط دی ہے اور اگر اب کسی بھی لمبے لمبے چاہئیں comments تھی تو اچھا نہیں ہو گا اور مجھے short نے کہا کہ

--- تا کہ مزید اچھا اچھا لکھنے کو دل کرے

....

NovelsLounge.com